سلسلہ تصوف نمبر ۳

اردو ترجمہ کتاب

فالودۂ بہشتی

از تصنیف لطیف حضرت خواجہ عبداللہ انصاری مصطفےٰ آبادی ہروی

رحمۃ اللہ علیہ

مترجمہ

جناب مولانا مولوی اللہ دین صاحب منشی فاضل حنفی نقشبندی مجددی سلمہ ربہ

اللہ والے کی قومی دکان

ملک چنن الدین خلف ملک فضل الدین ککے زئی تاجر کتب قومی

منزل نقشبندیہ

کوچہ ککے زئیاں ———— بازار کشمیری

لاہور

بصرف زر کثیر با محاورہ اردو ترجمہ کرا کر

حجازی پریس لاہور میں باہتمام حافظ محمد اسمٰعیل پرنٹر کے چھپوایا

تصوف کی سرا پارحمت بےنظیر قابل دید کتابوں کا سلسلہ

اردو ترجمہ مقاصد السالکین

یہ کتاب جو طالب مولٰے کے لئے بےنظیر رہنما ہے حضرت خواجہ ضیاء اللہ صاحب علیہ الرحمۃ نقشبندی کی تصنیف لطیف سے ہے اس کا ایک ایک لفظ اخلاق محمدی صلی اللہ علیہ وسلم اور شریعت کی تابعداری سے پُر ہے یہ کتاب فارسی زبان میں عجیب دلکش پیرایہ میں بعبارت مقفٰے لکھی ہوئی ہے جس کو جناب خواجہ خواجگان حضرت خواجہ نور محمد صاحب تیراہی نقشبندی مجددی علیہ الرحمۃ ہر وقت اپنی مطالعہ میں رکھتے تھے۔ بلکہ یہاں تک جناب کو اس کتاب سے محبت تھی کہ حضور علیہ الرحمۃ رات کو بوقت خواب سینہ مبارک پر رکھکر آرام فرمایا کرتے تھے چونکہ نیازمند کو حضور علیہ الرحمۃ کے سلسلہ میں مولٰے غلامی ہے اور یہ نعمت عظمٰی نہایت تلاش و تجسس سے لی۔ لہذا فائدہ عام کیلئے اس کو عام فہم اردو میں ترجمہ کر دیا گیا ہے۔ مصنف علیہ الرحمۃ نے اس کتاب میں پانچ مقصد لکھے ہیں جن کو نمبر وار ملاحظہ ناظرین درج کر کے دکھاتا ہے کہ اس کتاب کے کیسے عالی مضامین ہیں:-

مقصد اول:- شریعت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر مستقیم رہنا۔ حضرت رسول مقبول کی تابعداری۔ نماز کی حقیقت حضرت رسالت پناہ کے اخلاق۔ درود شریف کی بزرگیاں۔ کئی ایک اور فائدے +

مقصد دوم:- نفس کشی۔ نفس سے لڑائی۔ اپنی اصلیت کو پہچاننا۔ تقسیم اوقات۔ قرآن مجید پڑھنے کے فضائل۔ تہذیب اخلاق۔ نفس کشی اور اس کے ساتھ لڑائی کے علاوہ کئی ایک اور فائدے +

مقصد سوم:- ذکر کے فضائل حق سبحانہ تعالٰے کو یاد کرنا۔ دنیا کی حقیقت۔ کلمہ طیبہ نفی و اثبات +

مقصد چہارم:- خدا کی درگاہ کا حضور۔ علم کی حقیقت۔ اولیا اللہ کی صحبت کے فائدے آداب مراقبہ کی حقیقت کشف و کرامات کے حالات۔ خداوند تعالٰے کی درگاہ میں گریہ و زاری کرنے اور اپنی ہستی کو نیست کرنیکی فضیلت اولیا اللہ کے پہچاننے اور دلوں میں تمیز کرنے کے علاوہ اور بہت سی مفید باتیں +

مقصد پنجم:- حق سبحانہ و تعالٰے کا عشق و محبت مناجات بدرگاہ باری تعالٰے چند اور کار آمد باتیں اور کتاب کا خاتمہ یہ بےنظیر کتاب نہایت خوش قلم عمدہ کاغذ پر بڑی صفائی سے چھپائی گئی ہے۔ بہت بڑا حجم + قیمت ۔۔ سہ

اردو ترجمہ اسرار الطریقت

یعنی جناب قدوۃ العارفین حضرت شاہ محمد غوث ہوتی ثم الپشاوری رحمۃ اللہ علیہ کی اپنی لکھی ہوئی کتاب جسمیں حضرت نے اپنے تمام حالات از اول تا آخر نیز جن بزرگوں سے جناب کو فیض باطنی پہنچا ہے نہایت تفصیل سے لکھے ہیں اس کے علاوہ طالب کے لئے طریق اذکار بھی نہایت شرح و بسط کیساتھ بتلائے گئے ہیں۔ اخیر حصہ میں جناب نے شجرہ انساب بھی بزرگوں کے لکھے ہیں آپ قادری طریقہ کے نہایت زبردست اور کامل و اکمل بزرگ گذرے ہیں۔ جناب کے ان ملفوظات کے پڑھنے اور ہدایات پر عمل کرنے سے خدا کا راستہ نہایت آسانی سے طالبان حق کو ملتا ہے اسے ضرور پڑھنا چاہیئے۔ یہ کتاب نہایت محنت سے ترجمہ کر کے عمدہ چھپائی گئی ہے + قیمت ۔۔ ۴ہ/

مراۃ العارفین

یہ کتاب عربی میں تصنیف لطیف جگر گوشہ رسول مقبول حضرت احمد مجتبٰی محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم و نور دیدہ علی المرتضٰے جناب سید الشہدا حضرت امام حسین رضی اللہ تعالٰی عنہ کی راہ سلوک میں ہے۔ جناب امام علیہ السلام نے طریق سلوک کو نہایت عمدگی سے بتایا ہے جس کتاب کا اردو ساتھ ساتھ ہی خوبی اور برکت پڑھنے سے معلوم ہوتی ہے نہایت عمدہ لکھائی۔ نفیس کاغذ پر چھپوائی گئی ہے قیمت ۴ہ/

اردو ترجمہ مکتوبات میر سید علی ہمدانی

حضرت میر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات کا اردو ترجمہ طالبان راہ حقیقت کیلئے اس کا مطالعہ نہایت مفید ہے قیمت ۶/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اُردو ترجمہ کتاب

فالودۂ بہشتی

غزل

۱۔ اے زدردت بیدلاں را بوئے درماں آمدہ
یادِ تو مر عاشقاں را مونسِ جاں آمدہ

۲۔ صد ہزاراں ہمچو موسیٰ مست در ہر گوشۂ
ربِ ارنی گو شدہ دیدار جویاں آمدہ

۳۔ سینہا بینم زسوزِ ہجرِ تو بریاں شدہ
دیدہ ہا بینم زدردِ عشق گریاں آمدہ

۴۔ عاشقانت نعرۂ الفقر و فخری می زنند
بر سرِ کوئے ملامت پائے کوباں آمدہ

ترجمہ

۱۔ اے خداوند تعالیٰ تیرے درد کی بو ہی بیدلوں کا علاج ہے۔ اور تیری یاد عاشقوں کیلئے جان کی غمخوار ہے +

۲۔ لاکھوں آدمی موسیٰ علیہ السّلام کی طرح ہر گوشے میں مست ہیں۔ رب ارنی (خداوند تعالیٰ مجھے دکھا) کہنے والے اور دیدار کے طالب ہیں +

۳۔ سینوں کو میں تیری جدائی کی جلن سے بھنے ہوئے دیکھتا ہوں۔ اور آنکھوں کو تیرے عشق کے درد سے روتی ہوئیں دیکھتا ہوں +

۴۔ تیرے عاشق الفقر فخری (فقر میرا فخر ہے) کا نعرہ مارتے ہیں۔ اور ملامت کے کوچے میں خوشی سے ناچتے ہوئے آتے ہیں +

۵۔ پیرِ انصار از شراب شوق خوردہ جرعہ
ہمچو مجنوں گردِ عالم مست و حیراں آمدہ

۵۔ پیرِ انصار تیرے شوق کی شراب کا ایک گھونٹ پی کر مجنوں کی طرح جہان میں مست اور حیران ہو گیا +

۶۔ صد ہزاراں عاشقِ سرگشتہ بلیغم از امید
در بیابانِ غمت اللہ گویاں آمدہ

۶۔ لاکھوں سرگردان عاشقوں کو میں دیکھتا ہوں کہ امید (دیدار) سے تیرے غم کے جنگل میں اللہ اللہ پکارتے ہیں +

اے سخی بخششوں کے مرحمت کرنے والے۔ اور اے رحم کرنے والے۔ خطاؤں کے پردہ پوش۔ اور اے بے نیاز کہ تو ذات وصفات میں بے مثال ہے۔ اور اے واحد لاشریک کہ ہماری سمجھ سے باہر ہے۔ اور اے پیدا کرنے والے کہ تو گمراہوں کا راہنما ہے۔ اور اے قدرت والے۔ کہ تو خدائی کے لائق ہے۔ ہماری جان کو صفائی دہ اور ہمارے دل کو اپنی روشنی عطا کر۔ اور از روئے مرحمت وہ چیز عنایت کر جو بہتر ہو۔ اور ہماری آنکھ کو اپنی روشنی بخش +

رباعی

یارب دلِ ما را تو برحمت جاں دہ
درد ہمہ را بہ صبوری درماں دہ

این بندہ چہ داند کہ چہ مے باید ساخت
دانندہ توئی ہر آنچہ بہتر آں دہ

ترجمہ

اے پروردگار ہمارے دل کو اپنی رحمت سے زندہ کر۔ اور سب کے دردوں کے لئے صبر کا علاج عنایت کر +

یہ بندہ کیا جانتا ہے کہ کیا کرنا مناسب ہے۔ تو ہی جاننے والا ہے۔ جو کچھ بہتر ہے وہی دہ +

اے خداوند تعالےٰ میں نے اپنی عمر برباد کی اور اپنے بدن پر میں نے ظلم کیا۔ میرے عذر کو قبول کر۔ اور ہمارے عیبوں کا خیال نہ کر۔ اے خداوند تعالےٰ نہ میں

آگے بڑھ سکتا ہوں نہ پیچھے ہٹ سکتا ہوں میری دستگیری کر کیونکہ تیرے فضل
کے سوا میری کوئی پناہ نہیں - اے خداوند تعالےٰ میں تو اپنی بدی کے سبب
ڈرتا ہوں - تو اپنی ہستی کے صدقے میرے گناہ بخش - اے خداوند تعالےٰ میری
تو ہیدی بنیاد خراب نہ کر - اور میری امید کے باغ کو خشک نہ کر - اے خداوند تعالےٰ
ہم نے دونوں جہان چھوڑ کر تیری محبت کو اختیار کیا - اور مصیبت کا لباس اپنے لئے
قطع کیا - اور عاقبت کا پردہ پھاڑ ڈالا - ایسا دل عنایت کر کہ جو با وفا ہو اور ایسی جان
مرحمت فرما کہ تیری رضا پر راضی رہے - اور ایسا حال بخش کہ نفسانی خواہشوں کو ترک
کر دے اور ایسا اقبال عنایت کر کہ دولت اور نیک بختی کا دروازہ کھل جائے - اور ایسا
ذوق مرحمت کر جو نیاز کا سبق حاصل کرے - اور ایسا شوق بخش کہ حرص کی آنکھیں سی دے
اور ایسا چاند عنایت کر کہ جس سے دل کا تنگ میدان روشن ہو جائے - اور ایسی آہ
عنایت کر کہ سینے کو پھلواڑی بنا دے جس کو تو نے اپنی محبت کا داغ دیا اس کے وجود
کے کھلیان کو نیستی کی ہوا سے برباد کر دیا - میرے دل کو محبت کا داغ عنایت کر اور
مجھے نیستی کی ہوا سے برباد نہ کر - اے خداوند تعالےٰ ایک دفعہ ہماری جان کو سلامتی عنایت
کر اور ہم کو اپنی مہربانی سے اپنا فرمانبردار بنا - اور اپنی خوشی پر میری زندگی کو نباہ اور ہمیشہ
ہم پر اپنی نظر عنایت کر اور اپنے بندوں سے مجھے شمار کر - اے خداوند تعالےٰ اگرچہ میرے
پاس بندگی اور طاعت زیادہ نہیں لیکن تیرے سوا میرا اور کوئی نہیں - اے خداوند تعالےٰ
تیرا فضل مہنگا نہیں اور میرا شکرانے کا دم سستا نہیں - اے خداوند تعالےٰ تیرے بغیر
کسی سے خوشی حاصل نہیں ہوتی اور تیرے سوا کسی سے آزادی نہیں ملتی +

رباعی	ترجمہ
یارب بکرم بر من درویش نگر	اے پروردگار مجھ درویش پر نظر عنایت کر
بر حالِ من خستہ و دل ریش نگر	اور مجھ دکھئے اور زخمی دل والے کے حال پر نگاہ کر

از روئے کرم شادی و آزادی دہ
بر من منگر بر کرمِ خویش نگہ

براہِ مہربانی مجھے خوشی اور آزادی مرحمت کر
میری حالت کی طرف نہ خیال کر بلکہ اپنی
بخشش کی طرف دیکھ +

اے خداوند تعالےٰ جس نے تجھے پہچانا جو کچھ تیرے سوا تھا سب پھینک دیا۔ ایسا دل عنایت کر کہ تیرے کام میں ہی جان پر کھیل جاؤں۔ اور ایسی جان مرحمت فرما کہ اُس جہان کے کام کو ٹھیک ٹھاک کروں۔ اے خداوند تعالےٰ ایسا نفس عنایت کر کہ حرص کا دروازہ ہم پر بند رہے۔ اور ایسی قناعت بخش کہ ہمارے لالچ کا مولا نہ کھلے۔ اے خداوند تعالےٰ میری دستگیری کر کیونکہ کوئی ایسا شخص نہیں جو میری مدد کرے۔ اور ہمارے عذر قبول کر کیونکہ ہم کہیں بھاگ نہیں سکتے۔ اے خداوند تعالےٰ یہ نہ پوچھ کہ میں کیا لایا ہوں تاکہ میری قلعی نہ کھل جائے۔ اور نہ پوچھ کہ میں نے کیا کیا ہے۔ تاکہ میں بے عزت نہ ہوں۔ اے خداوند تعالےٰ آخرت دہ تاکہ ہم دنیا سے بیزار ہو جاویں۔ اور توفیق عنایت کر تاکہ ہم اپنے دین میں پکّے ہو جاویں۔ اے خداوند تعالےٰ ہمارا خیال رکھ تاکہ ہم پریشان نہ ہوں۔ اور راہ راست پر لا تاکہ آوارہ و حیران نہ ہوں۔ اے خداوند تعالےٰ تو ہی ہمارے کام بنا کیونکہ دوسروں کو معلوم نہیں۔ اور تو ہی نوازش کر۔ کیونکہ اور کوئی نوازش نہیں کرتا۔ اے خداوند تعالےٰ ایسا دل عنایت کر جو کہ تیری فرمانبرداری میں لگا رہے۔ اور بندگی کی ایسی توفیق بخش جو بہشت کی رہنمائی کرے۔ اے خداوند تعالےٰ تجھے دریافت کرنا ہماری آرزو ہے لیکن یہ ہماری قوت بازو سے حاصل نہیں ہو سکتی۔ اپنی مہربانی کو ہمارا رہنما بنا اور مجھے اپنا آشنا کر۔ اے خداوند تعالےٰ ایسا علم عنایت کر کہ اس میں حرص کی آگ نہ ہو۔ اور ایسا عمل دہ کہ جس میں ریا کا پانی نہ ہو۔ اے خداوند تعالےٰ ایسی آنکھ بخش کہ تیری بوبیت کے سوا کچھ نہ دیکھے اور ایسا دل عنایت کر کہ تیری بندگی اختیار کرے۔ اے خداوند تعالےٰ ایسا نفس عنایت کر کہ بندگی کا بالا جان کے کان میں پہنا جائے۔ اور ایسی جان دے کہ

تیری ہر حکمت کا دارو نوش کرے۔ اَے خداوند تعالےٰ جو کچھ تو نے بویا ہے اسے پانی دے۔ اور جو کچھ عبداللہ نے بویا ہے اسے برباد کر۔ اَے خداوند تعالےٰ تیری محبت کے مرے ہوئے سے خون نہیں نکلتا۔ اور تیرے جلے ہوئے سے دھواں نہیں نکلتا۔ تیرا مقتول قتل ہونے پر راضی ہے۔ اور تیرا جلا ہؤا جلنے پر خوش ہے۔ مجھ کو اپنا مقتول بنا تاکہ میں خوش ہو جاؤں۔ اور اپنا جلا ہؤا بنا تاکہ میں راضی ہو جاؤں اَے خداوند تعالےٰ جب ہم گناہ کرتے ہیں تو تیرا دوست رنجیدہ خاطر ہوتا ہے۔ اور تیرا دشمن شیطان خوش ہوتا ہے۔ پھر جب ہمیں تو عذاب دیگا۔ تو تیرا دوست ناراض ہوگا اور تیرا دشمن خوش۔ اَے خداوند تعالےٰ دشمن کو دو خوشیاں نہ دے اور دوست کے دل میں وہ غم نہ ڈال۔ اَے خداوند تعالےٰ میں اپنے آپ میں بید کی طرح کانپتا ہوں۔ تاکہ ایسا نہ ہو میری قیمت ہی کچھ نہ ہو۔ اَے خداوند تعالےٰ ایک دفعہ فرما کہ "تو میرا بندہ ہے" تاکہ میری ہنسی عرش سے گذر جائے۔ اے خداوند تعالےٰ اگرچہ کاسنی تلخ ہے۔ لیکن اُسی کے باغ کی ہے۔ اور عبداللہ اگرچہ مجرم ہے۔ لیکن اسی کے دوستوں سے ہے +

ترجمہ	رباعی
ہمیشہ میرا دل تیری رضا کا دم مارتا ہے	پیوستہ دلم دم رضائے تو زند
اور جان میرے بدن میں تیرے لئے سانس لیتی +	جاں در تن من نفس ہائے تو زند
اگر میری خاک پر گھاس اُگے۔ تو ہر پتے	گر بر سرِ خاکِ من گیاہے روید
سے تیری وفا کی بو آئے گی +	از ہر برگ بوئے وفائے تو زند

اَے خداوند تعالےٰ تو نے کہا کہ نہ کر اور پھر اسی پر مجھے لگائے رکھا۔ اور فرمایا کہ کر اور پھر اس کے کرنے کی اجازت نہ دی۔ جو کچھ تو نے فرمایا کہ نہ کر اُس کے کرنیکی

توفیق ہی نہ دے - اور جو کچھ تو نے کہا کہ کر اس کے کرنے کی ہمت عطا کر - اسے خداوند تعالے جو جھنڈا تو نے خود کھڑا کیا ہے - اس کو نہ گرا - اور جب کہ آخر کار تو بخش ہی دے گا تو پہلے ہی مجھے شرمندہ نہ کر - اے خداوند تعالے تابعداروں کا بخش دینا تیرے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں - اور جو بخشش سب کو پہنچتی ہے وہ کس قدر ہے +

ترجمہ	رباعی
میں گنہگار بندہ ہوں تیری رضا کہاں ہے - میرا دل سیاہ ہے تیری روشنی کا نور کہاں ہے +	من بندۂ عاصیم رضائے تو کجا است تاریک دلم نور ضیائے تو کجا است
ہم کو اگر بہشت طاعت کے بدلے تو دیوے - تو یہ بیع ہے تیری مہربانی اور بخشش کہاں ہے +	ما را تو بہشت گر بطاعت بدہی آں بیع بود لطف و عطائے تو کجا است

اے خداوند تعالے جس کو تو پھینکتا ہے اس کو درویشوں سے ملا دیتا ہے - مجھے ان کا غلام بنا - اور ان کے دشمن کا دشمن بنا دے - اے خداوند تعالے اگرچہ بہشت چشم و چراغ کی طرح ہے - لیکن تیرے دیدار کے بغیر درد اور داغ ہے +

ترجمہ	قطعہ
اگرچہ تیز بو کستوری عمدہ خوشبو والی ہے	اگرچہ مشک از فرخوش نسیم است
مگر تیری بو کی طرح جان بخشنے والا دم نہیں رکھتی +	دم جاں بخش چوں بوئیت ندارد
بہشت اگرچہ دلپسند اور عمدہ جگہ ہے لیکن	مقام خوب دلخواہ است فردوس
تیرے کوچے کی سی رونق اس میں نہیں +	ولیکن رونق کوئیت ندارد

اے خداوند تعالے جمال تیرا ہی ہے - باقی سب بدصورت ہیں - اور بہشت کے

خریدار زاہد بہشت کے مزدور ہیں۔ اے خداوند تعالےٰ اگر تو مجھے دوزخ میں بھیجدے تو میرا کوئی دعوےٰ نہیں۔ اور اگر بہشت میں بھیجے تو تیرے جمال کے بغیر میں اس کا خریدار ہی نہیں۔ اے خداوند تعالےٰ کاش کہ عبداللہ خاک ہوتا تاکہ اس کا نام وجود کے دفتر سے پاک ہوتا +

رباعی	ترجمہ
دے آمدم نیامد از من کارے	میں کل آیا اور مجھ سے کوئی کام نہ
امروز زمن گرم نشد بازارے	ہو سکا۔ اور آج بھی مجھ سے گرم بازاری نہ ہو سکی +
ناآمدہ بودن بہ ازیں آمدنم	کل میں تیرے بھیدوں سے ناواقف
فرداکہ میروم بیخبر از اسرارے	ہو کر جاؤں۔ اس آنے سے میرا نہ آنا ہی بہتر تھا +

اے خداوند تعالےٰ اور لوگ شراب پرست ہیں اور میں ساقی پر۔ ان کی مستی فنا ہونیوالی ہے۔ اور میری باقی رہنے والی +

رباعی	ترجمہ
مست توام از جرعۂ جاں آزادم	میں تجھ پر مست ہوں پیالے کے گھونٹ
مرغ توام از دانہ و دام آزادم	سے آزاد ہوں۔ میں تیرا پرندہ ہوں دانے اور جال سے آزاد ہوں +
مقصود من از کعبہ و بتخانہ توئی	کعبے اور بتخانے سے میرا مقصود تو ہی
ورنہ من زیں ہر دو مقام آزادم	ہے۔ نہیں تو میں دونوں مقاموں سے آزاد ہوں +

اے خداوند تعالےٰ میں اپنی عاجزی سے واقف ہوں۔ اور اپنی بے بسی پر

خود ہی گواہ ہوں۔ میری مرضی تیری مرضی ہے۔ میں کیا طلب کروں۔ آے خداوند تعالےٰ میری فراق کی آگ کو اپنے وصال کے پانی سے بجھا۔ اور دوزخ کا خوف اپنے فضل سے مجھ سے دور کر۔ اَے خداوند تعالےٰ اس روشن کئے ہوئے چراغ کو گُل نہ کر اور اس جلے دل کو نہ جلا۔ اور اس سئے ہوئے پردے کو نہ پھاڑ۔ اور اس بلائے ہوئے بندے کو اپنی درگاہ سے دُور نہ کر۔ اَے خداوند تعالےٰ جو پایہ کہ بہت ٹُوٹا ہُوا ہے عبداللہ کی چھت پر رکھ۔ جب مجھ میں کچھ سکت تھی تو مجھے معلوم نہ ہُوا۔ اب مجھے معلوم ہُوا تو سکت نہ رہی۔ آے خداوند تعالےٰ اس نام کی عزت کے صدقے جو تجھے معلوم ہے۔ اور اُس ذات وصفات کی عزت کے صدقے میری فریادرسی کر کیونکہ تو کرسکتا ہے۔ آے خداوند تعالےٰ یہ چاشنی جو تو نے عنایت فرمائی اُس کو پورا کر اور یہ بجلی جو تو نے چمکائی ہے ہمیشہ رکھ +

قطعہ	ترجمہ
یارب ز تو آنچہ من گدا میخواہم افزوں ز ہزار بادشاہ میخواہم	اے پروردگار یہ فقیر جو کچھ تجھ سے مانگتا ہے۔ ہزار بادشاہوں سے زیادہ مانگتا ہے +
ہر کس ز درِ تو حاجتے مے خواہد من آمدہ ام ز تو ترا میخواہم	ہر شخص تیرے دروازے سے کوئی نہ کوئی حاجت طلب کرتا ہے میں بھی آیا ہوں اور تجھ سے تجھے ہی طلب کرتا ہوں +

اے خداوند تعالےٰ میں نے اس رسالے کو ایک معجون بنایا ہے۔ اپنے روح کے فیض کے لئے اور زخمی دل یاروں کے لئے قرص تیار کیا ہے۔ مجھے اس معجون سے صفائی عنایت کر اور دوستوں کے دل کو شفا بخش۔ آے خداوند تعالےٰ اس بہشتی فالودے کو نگاہ رکھ اور سختی چھوڑ دے +

رباعی

اے خالقِ حسن وقبح واخلاص وریا
اے خالقِ روح وجسد وامراض وشفا

ترجمہ

اے نیکی۔ خوبی۔ بُرائی اوراخلاص اورریاکے پیدا کرنے والے۔ اوراے روح جسم اور مرض اورشفا کے پیدا کرنے والے +

ایں یوسفِ من کہ بے نظیر است بحسن
درمصرِ جہاں عزیز ومحبوب نماء

اس میرے یوسف کو جو خوبصورتی ہیں بے نظیر ہے۔ جہان کے مصر ہیں عزیز اورپیارا بنا +

اے عبادت کی خصلت والے عابد شیخ بہار نے کیا ہی عمدہ فرمایا ہے۔ کہ اگر عبادت اوربندگی سے خداوند تعالےٰ کے وصال کا قرب حاصل ہوتا۔ تو عزازیل (شیطان) مردود نہ ہوتا۔ اوراگر حسب ونسب (ذات پات) منظور ہوتا تو ابوجہل سنگسار نہ ہوتا۔ مدعا یہ ہے کہ خدا کے کارخانے ہیں دم مارنے کی جگہ نہیں +

مثنوی

گہ آری خلیلے زبتخانۂ
کُنی آشنائے ز بیگانۂ
گہے باچنیں گوہرِ خانہ خیز
چو بوجہل را کنی سنگریز

ترجمہ

کبھی توبتخانہ سے خلیل پیدا کرتا ہے۔ اور بیگانے سے آشنا بناتا ہے +
کبھی توایسے گھرانے کے موتی ابوجہل کو کنکر بناتا ہے +

ابوجہل مکہ کی زمین سے پیدا ہوا اورابراہیم بتخانے سے یہ کام محض عنایت کی وجہ سے ہے باقی سب بہانہ ہے +

حسن زبصرہ بلال ازحبش صہیب از روم
زخاکِ مکہ ابوجہل ایں چہ بوالعجبی است

حسن بصرہ سے اوربلال حبش سے اورصہیب روم سے ہو اورابوجہل مکے کی خاک سے یہ بڑے تعجب کی بات ہے +

حسن - بلال اور صہیب باوجود دوروداز ملک میں رہنے کے عارف تھے اور ان پر عنایت ہوئی - اور ابو جہل مکے میں پیدا ہو کر بھی دین محمدی سے محروم رہا ہے - اگرچہ نور کا حاصل ہونا فرمانبرداری اور بندگی سے ہے لیکن کام عنایت الٰہی سے ہی سرانجام ہوتا ہے +

رباعی	ترجمہ
آنجا کہ عنایتِ الٰہی باشد	جہاں پر خداوند تعالےٰ کی مہربانی ہو -
فسق آخرِ کار پارسائی باشد	وہاں بدکاری بھی آخر کار پرہیزگاری ہو جاتی ہے +
آنجا کہ قہرِ کبریائی باشد	اور جس جگہ کہ خداوند تعالےٰ کا قہر ہو -
سجّادہ نشیں کلیسیائی باشد	وہاں سجادہ پر بیٹھنے والا بھی عیسائی ہو جاتا ہے +

اے پیارے دولتمند کو اپنے مال و دولت پر ناز ہوتا ہے - اور درویش وہ ہے جو قسمت سے موافقت کرتا ہے - تجھے معلوم ہو کہ دنیا غرور کا مقام ہے - اور نشے کا شہر - اور ایسے ڈنگ کا زخم ہے جس کا کوئی مرہم نہیں - اور ابراہیم ادھم کی یہ چھوڑی ہوئی ہے - اور یہ ظلم اور تکلیف کا گھر ہے جس کو جنید بغدادی نے دور کیا ہے - اور تلخی کا جان کو جلانیوالا گھونٹ ہے جس سے شفیق بلخی نے منہ پھیر لیا ہے - غفلت اور بدنامی کا جیلخانہ ہے جو بایزید بسطامی کی نظر میں لعنتی ہے - اور کم ہمت خود پرستوں کے لئے کلیسیا ہے جس کو ابوالخیر ابو سعید نے رد کیا ہے - یہ متقی آدمیوں کی چھوڑی ہوئی اور بدبختوں کی سنبھالی ہوئی ہے - جو اس کا طلب کرنے والا ہے وہ بے عزت اور خوار ہے - اور اس کا دل بیمار ہے - اور اس کے عذر کی زبان گندہ ہے - اہل عبرت کے لئے یہ آیت دلیل ہے - قل متاع الدنیا قلیل (کہہ دے کہ دنیا کا اسباب تھوڑا ہے) اے پیارے قبرستان کی طرف خیال کر کہ اس میں کتنے ہی مقبرے اور مزار ہیں -

جن میں لاکھوں ایسے نازنین سوئے پڑے ہیں۔ جنہوں نے بڑی بڑی کوششیں اور جستجوئیں کیں۔ اور حرص اور امید کی گرمی میں جوش مارتے رہے۔ اور موتی اور جواہرات کی تھیلیاں جمع کیں۔ اور لعل اور فیروزے کمر پر باندھے اور بیٹھے۔ اور سونے چاندی سے گڑھے پُر کئے۔ اور اپنے اردگرد تمام زر و جواہرات سجائے۔ کئی حیلہ بازیوں سے نقدی چھینی آخر کار وہ مر گئے اور حسرت اپنے دل میں لے گئے۔ ڈھیر کے ڈھیر زمین میں دبائے اور دل پر دُنیا کے غم کا داغ لے گئے۔ اچانک سب کے لئے موت کا دروازہ کھلا اور سب نے موت کا شربت چکھا +

رباعی	ترجمہ
اگر مردی بگورستاں گذر کن	اگر تو مرد ہے تو قبرستان کی طرف سے گذرا کر
مقام منزلِ ہر کس نظر کن	اور ہر ایک آدمی کا مقام و مکان دیکھ +
تہیدستئی صاحب دولتاں بیں	دولتمندوں کی مفلسی کو دیکھ۔ اور دل
زدل ذوقِ زراندوزی بدر کن	سے مال جمع کرنیکا شوق دُور کر +

اے عزیز تو موت کا اندیشہ کر اور دنیاوی امیدوں کو قطع کر نہیں تو تجھ پر افسوس ہے اور تیرا مقام دوزخ ہوگا۔ دوست تیرے پاؤں کی خاک کی جستجو کرتے ہیں۔ اور زبانِ حال سے کہتے ہیں کہ اے عقلمند جوانوں اور بے عاقل بوڑھو کیا تم دیوانے ہو۔ تمہیں معلوم نہیں ہوتا۔ کہ ہم خاک اور خون میں سوئے ہوئے ہیں۔ اور چہروں کو نقاب میں چھپائے ہوئے ہیں۔ اور ہم میں سے ہر ایک چودھویں رات کا چاند ہے۔ اور ہمیں تم بھولے ہوئے ہو۔ ہم بھی تم سے پہلے مقصود مندی کے فرش پر سو چکے ہیں۔ اور حکمرانی کے مزے لوٹ چکے ہیں۔ اور دنیا کے پستان چوس چکے ہیں۔ آخر کار ہم نے موت کا شربت چکھا۔ اور اپنی زندگی سے دفانہ دیکھی۔ ناچیز ہو کر ہم نے اپنے آپ کو دیکھا۔ ہم نے اپنے آپ کو فنا کا برباد کیا ہوا اور

تکلیف اور مصیبت کی خاک پر پڑے ہوئے پایا۔ نہ ہم نے اپنے اہل و عیال سے کوئی
مہربانی دیکھی اور نہ مال و دولت سے کسی قسم کا فائدہ حاصل کیا۔ باوجود ان تمام مدامتوں
کے اگر قیامت کی پرسشں نہ ہوتی تو بھی ہم قناعت کرتے۔ اب ہمارے پاس نہ سرہانہ
نہ فرش۔ نہ نقدی۔ نہ مال۔ نہ سامان ہے۔ اور نہ ہی کسی کو آواز اور صدا دینے کی مجال
ہم اب بھیک منگوں کی طرح ہیں۔ دنیا سے ہمارا حصہ اب بے نصیبی ہے۔ اور ہمارا
گوشت کیڑوں کے نصیب ہو رہا ہے۔ جس وقت ہم میں کچھ کرنے کی طاقت تھی۔ تو ہم
نے کان میں کوئی ہنر کا موتی نہ رکھا۔ اور نہ کبھی خبر کی جستجو کی۔ ہم پریشانی میں پڑے ہیں
اور ہم نے بیفائدہ جان دی۔ اگر تمہیں جنوں نہیں تو اب بھی ہماری حالت کو دیکھو۔ کہ
ہر ایک روح زار زار روتی ہے۔ اور حسرت کے آنسو بہاتی ہے۔ اور اپنی ماتم پرسی کر رہی
ہے۔ اور ہماری حالت بے زبانی ہے۔ اور ہمارے کئے پر پریشانی ہے۔ راہ سیدھی پر
آجاؤ اور ہماری حالت کی طرف دیکھو۔ کہ نہ ہمارے نام کی خبر باقی رہی۔ اور نہ ہمارے
جسم کا اثر باقی رہا۔ ہمارے بدن گل گئے ہیں۔ اور ہماری ہڈیاں بوسیدہ ہو گئی ہیں۔
ہمارا گھر بار اجڑ گیا ہے۔ اور مکان اور رہایش کی جگہ رہن ہے۔ اور ہمارے بستر پہ
دوسرے قایم مقام ہیں۔ اور ہمارے یتیم بچے ہم سے غائب ہیں۔ ہمارا مال دوسرے
لوگ لے گئے ہیں۔ اور ہمارا رخسارہ خاک نے کھا لیا ہے۔ اور ہماری لبوں پر گرد بیٹھی
ہوئی ہے۔ اور ہمارے دانت گر گئے ہیں۔ اور منہ ٹوٹ گیا ہے۔ اور ہماری زبان
بند ہے۔ اور بدن کے بال جھڑ گئے ہیں۔ اور تمام اعضا زخمی ہو گئے ہیں۔ ہماری روح
بھاگ گئی ہے۔ اور حیرت کا سبزہ ہماری خاک پر اگا ہوا ہے۔ ہم تاریک خاک میں
سوئے ہوئے ہیں۔ اور تم غفلت کی خواب میں شوخ چشم ہو کر سوتے ہو۔

اے عزیز مردوں کی حالت معلوم کر۔ ان فی ذالک لعبرة لاولی الالباب
(اس میں داناؤں کے لئے عبرت ہے) اور دل کو دنیا سے جو مردان خدا کی طلاق دی

ہوئی ہے۔ اور مخنثوں کی منکوحہ ہے ہٹالے۔ اس نصیحت کو ہوش کے کانوں سے سُن جو کہ آبدار موتی کی طرح عمدہ ہے +

قصیدہ	ترجمہ
۱۔ شنیدم کہ عیسیٰ علیہ السّلام تضرع کناں گفت کاے پروردگار	۱۔ میں نے سُنا کہ عیسیٰ علیہ السلام نے گڑگڑاتے ہوئے کہا کہ اے خداوند تعالےٰ +
۲۔ بہرگونہ ورنگ دنیا کہ ہست خدایا بہ لطفِ بچشم در آر	۲۔ جس رنگ ڈھنگ کی دنیا ہے اپنی مہربانی سے مجھے دکھلا +
۳۔ دریں آرزو مدتے در گذشت کہ بیکرد روزے بدشتِ شکار	۳۔ اسی آرزو میں مدت گذر گئی۔ کہ ایک روز جنگل میں شکار کھیل رہے تھے +
۴۔ زنے را در آں دشت از دور دید کہ اغیار با او رفیق و نہ یار	۴۔ ایک عورت کو اس جنگل میں دور سے دیکھا نہ اسکے ہمراہ کوئی غیر تھا اور نہ دوست اور ساتھی +
۵۔ بدو گفت عیسیٰ کہ تو کیستی چنیں دور ماندہ ز خویش و تبار	۵۔ اس کو عیسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ تو کون ہے جو اس طرح اپنے خویش و قبیلے سے دور پڑی ہے +
۶۔ چنیں داد پاسخ کہ من آں زنم کہ بردی مرا مدتے انتظار	۶۔ اس نے جواب دیا کہ میں تو وہ عورت ہوں جس کا تو مدت سے منتظر تھا +
۷۔ چو بشنید عیسیٰ شگفت آمدش مرا گفت با صحبتِ زن چہ کار	۷۔ جب عیسےٰ علیہ السّلام نے سنا اسے تعجب پیدا ہوا۔ اور کہا کہ مجھے عورت کی صحبت سے کیا کام +
۸۔ بپوزش در آمد زن آنگاہ گفت کہ دنیاست نامِ من اے نامدار	۸۔ اُس وقت عورت نے عذر کرکے کہا۔ کہ اے نامور میرا نام دنیا ہے +
۹۔ مسیحا بدو گفت بنمائے روے کہ تا ہرچہ دلہا نمودی فگار	۹۔ مسیح نے اسے کہا کہ مجھے چہرہ دکھلا تا کہ میں دیکھوں کہ کس بات پر تو نے دلوں کو زخمی کر رکھا ہے +

۱۰- بدو دست برقعہ زرخ برکشید
برو کرد رازِ نہاں آشکار

۱۰- دونوں ہاتھوں سے چہرہ پرسے پردہ اٹھایا۔ اور پوشیدہ بھید اس پر ظاہر کیا +

۱۱- یکے گندہ پیرے سیاہ روئے دید
ملوث بصد گونہ عیب و عوار

۱۱- کیا دیکھا کہ ایک بڑھیا عورت منہ کالے والی ہے جس میں سو طرح کے عیب اور نقص ہیں +

۱۲- بخون اندروں غرقہ یک دست او
دگر دست کردہ بحنا نگار

۱۲- ایک ہاتھ اس کا خون آلودہ ہے اور دوسرے پر مہندی لگا رکھی ہے +

۱۳- مسیحش بہ پرسید کایں حال چیست
بگو با من اے قحبۂ نابکار

۱۳- مسیح نے اسے پوچھا یہ کیا حال ہے اے بدکار فاحشہ عورت مجھ سے بیان کر +

۱۴- چنیں گفت یک لحظہ ایں شوے را
بدیں دست کشتم نزار و [illegible]

۱۴- اس نے یہ کہا کہ ایک گھڑی میں اس خاوند کو اس ہاتھ سے بری حالت میں مار ڈالتی ہوں +

۱۵- بدستِ دگر زاں حنا بستہ ام
کہ شوئے دگر شد مرا خواستگار

۱۵- دوسرے ہاتھ میں جو مہندی لگا رکھی ہے اس سے یہ مطلب ہے کہ اور شوہر میرا خواہشمند ہو

۱۶- چو بردارم ایں را بقہر از میاں
بہ لطف ایں دگر گیرم در کنار

۱۶- جب میں ایک کو غصے سے ہٹا دیتی ہوں تو دوسرے کو مہربانی سے بغل میں لیتی ہوں +

۱۷- شگفت آنکہ با ایں ہمہ شوہراں
ہنوزم بکارت بود برقرار

۱۷- لیکن تعجب کی یہ بات ہے کہ باوجود اتنے خاوندوں کے ابھی کنواری ہوں +

۱۸- زراہِ تعجب مسیحاش گفت
کہ اے زشت رو قحبہ بے اعتبار

۱۸- اس کو مسیحا نے تعجب کے طور پر کہا کہ اے بدصورت اور بے اعتبار چھنال عورت +

۱۹- چگونہ بکارت نہ شد زائلت
بوداری بروں شوہر از صد ہزار

۱۹- تیرا کنوارپن کیونکر نہ زائل ہوا حالانکہ لاکھوں سے بڑھ کر تیرے خاوند ہیں +

۲۰- بپاسخ چنیں گفت آں گندہ پیر
کہ اے زبدہ و قدوۂ روزگار

۲۰- جواب میں اس بڑھیا نے یہ کہا کہ اے زمانے کے برگزیدہ و پیشوا +

۲۱- گروہے کہ کردند رغبت زمن
ندیدم ازیشاں یکے مرد کار

۲۱- پس جس گروہ نے مجھے محبت کی ان میں سے ایک کو بھی کام کے لائق نہ پایا +

۲۲- کسانیکہ بودند مردان راہ
نگشتند گرد من از ننگ و عار

۲۲- اور وہ آدمی جو خدا کی راہ کے مرد تھے وہ شرم اور عار کے باعث میرے پاس بھی نہ بھٹکے +

۲۳- چو حال این چنین است با شوہراں
اگر بکر باشم شگفتم مدار

۲۳- جب شوہروں کی یہ حالت ہو پھر اگر میں کنواری رہوں تو تعجب نہ کر +

۲۴- تو نیز اے برادر مر این قصہ را
ہمیدار ہر دم زمن یادگار

۲۴- اے عزیز تو بھی اس قصے کو ہر وقت میری طرف سے یاد رکھ +

۲۵- ز مردی اگر ہیچ داری نصیب
بدیں قحبہ رغبت مکن زینہار

۲۵- اگر تجھے مردمی کا کچھ حصہ حاصل ہے تو اس چھنال سے ہرگز محبت نہ کرنا +

اے عزیز دنیا سرتاسر حیرانی و پریشانی ہے۔ اور خداوند تعالے کی طرف دل لگانا اور مشغول ہونا دونوں جہان کی نیک بختی ہے۔ خدا کی ذرہ بھر یاد ہزار بادشاہی سے بہتر ہے۔ ہشیار رہو اور بیدار رہو۔ اور پروردگار کی عبادت میں خالص اور مخلص ہو +

اے عزیز کچھ حاصل کرلے کہ وقت پھر نہیں ملیگا۔ اگر تو حاصل کرے گا مصیبت سے بچیگا۔ نہیں تو اپنی عمر فضول صرف کرے گا +

اے عزیز دنیا کا طالب نہ بن اس چھنال کے سر خاک ڈال۔ دنیا مردار ہے۔ اس کی خواہش میں اپنے آپ کو کتوں میں نہ شمار کر۔ خداوند تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ الدنیا جیفۃ و طالبہا کلاب (دنیا مردار ہے اور اس کے طالب کتے ہیں) +

اے عزیز دانائی کی علامت یہ ہے کہ تو دنیا سے دل کو ہٹا لے اور غفلت کو چھوڑ دے۔ دنیا سے کوچ کرنے سے پہلے عاقبت کا چراغ حاصل کرے +

غزل	ترجمہ
۱۔ اگر ظلمت اینک سراجت حساب امروز کن فردا چہ حاجت	۱۔ اگر تاریکی میں تیرے پاس چراغ ہے۔ تو آج حساب کر کل کی کیا حاجت ہے +
۲۔ ہم اکنوں کُلُّ مَنْ عَلَیْہَا فَانٍ عَلَیْہَا ستاند از تو ایں تاج و دواجت	۲۔ ابھی کُلُّ مَنْ عَلَیْہَا فَانٍ (ہر ایک کو موت آنے والی ہے) تجھ سے تیرا تاج اور بالاپوش لے لیگا +
۳۔ بکنج تختۂ تابوت خسپی بخواری گرچہ بودہ تخت عاجت	۳۔ تو تابوت کے تختے کے ایک کونے میں سوئیگا۔ اگرچہ تو نے ہزار وقت سے ہاتھی دانت کا تخت حاصل کیا ہو +
۴۔ دہاند عادل مرگ از تو روزی بشخصے دیگرے ایں تخت و تاجت	۴۔ موت کا عادل (یہ موت) تجھ سے یہ تخت و تاج لیکر دوسرے شخص کو دیدیگا +
۵۔ کنوں از حق فراغت مے نمائی بگور آئی دوائی احتیاجت	۵۔ اب تو حق سے فارغ معلوم ہوتا ہے جب تو قبر میں آئیگا تو تجھے تیری ضرورت معلوم ہوگی
۶۔ کسادی در فساد افگن ز توبہ کہ چوں فردا شود باشد رواجت	۶۔ توبہ کے ذریعہ فساد کی رونق کو کھو دے تا جب قیامت ہو تو تیرا رواج ہو +
۷۔ ترا پرہیز نابد چند گاہے کہ فاسد گشت از عصیاں مزاجت	۷۔ تو کب تک پرہیز نہیں کریگا۔ کہ تیرے مزاج میں گناہ کے سبب فساد آگیا ہے +

۸ - زرنج دِق فسق اے پیر انصار مگر فضلِ خدا باشد علاجت	۸ - اے پیر انصار تیری بدکاری کے تپدق کی تکلیف شاید خدا ہی کے فضل سے دور ہو ⁂

اے مرتبے والو دنیا وی کاروبار سے واقف اور مسجد سے ناآشنا - دن رات گناہ میں مشغول - تمہاری دنیا آباد اور تمہارا دین تباہ - نہ تمہیں جوانی میں شرم نہ بڑھاپے میں پشیمانی - تو نے عمر گذار دی اور عذر نہ چاہا - تیری موت گھات میں ہے! اور تیرا مقام زمین میں ہے - اور تیرا واپس جانا خداوند تعالےٰ کی طرف ہے - دنیا کا غم تیرے دل پر ہے اور عاقبت سے تو غافل ہے - اے فراموش جاہل تیری عقل پر افسوس ہے ⁂

غزل	ترجمہ
۱ - دلا در کارِ حق میکن نظرہا کہ در راہِ تو مے بینم خطرہا	۱ - اے دل تو خداوند تعالےٰ کے کام کو خیال رکھ - کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ تیری راہ خطرناک ہے ⁂
۲ - کشا از خوابِ غفلت چشم تا من بگوشِ ہوش تو گویم خبرہا	۲ - تو غفلت کی خواب سے آنکھ کھول تا کہ میں تیری ہوش کے کان میں خبریں کہوں ⁂
۳ - نگر در خلق گورستاں فگندہ زیک تیرِ فنا جملہ سپرہا	۳ - اس خلقت کی طرف دیکھ جو قبرستان میں دفن ہے یہ سب فنا کے ایک تیر کی ڈھال ہیں ⁂
۴ - بسا شاہانِ مہ رو ماند در خاک کہ زیشاں در جہاں نبود اثرہا	۴ - بہت سے چاند کے ٹکڑے والے بادشاہ خاک میں سوئے ہوئے ہیں کہ جن کا دنیا پر نام و نشان ہی نہیں رہا ⁂
۵ - معاصی زہرِ قہرست و نمودہ بکامِ نفسِ تو ہمچو شکرہا	۵ - گناہ قہر کا زہر ہے لیکن تیرے نفس کے مطلب کے موافق شکر کی طرح ہیں ⁂

۶ - گذرگاہ است ایں دنیائے فانی	۶ - یہ فنا ہونیوالی دنیا گذر جانیکا مقام ہے
نباید مرد عاقل در گذر ہا	دانا آدمی اس پر گذر رہی نہیں کرتا +
۷ - چو در پیش است مرگ اے پسر انصار	۷ - اے پسر انصار جب موت در پیش ہے۔
تماشائے جہاں کن در سفر ہا	تو تو سفر میں جہان کی سیر کرے +

اے عزیز دنیا آخرت کے اسباب حاصل کرنے کے لئے ہے - اور انسان موت کے لئے - دنیا ایک تاریک کنواں ہے - اور ایک باریک رستہ - افسوس اُس شخص پر جس نے ایمان کا چراغ گُل کر دیا اور ظلموں کا بوجھ پیٹھ پر لاد لیا +

غزل	ترجمہ
۱ - مکن کہ آہِ فقیرے شبے بروں تازد فغان و نالہ بعرشِ ملیک اندازد	۱ - ایسا کام نہ کر کہ کسی فقیر کی آہ کسی رات باہر نکلے - اور آہ و فغاں عرش معلےٰ پر پہنچائے +
۲ - ز تیرِ آہ یتیماں چرا نمے ترسی کہ گر بکوہ رسد روزنے درو سازد	۲ - یتیموں کی آہ کے تیر سے کیوں نہیں ڈرتا (وہ اس قسم کا ہے) کہ اگر پہاڑ پر مارا جائے تو اس میں بھی چھید کر دیتا ہے +
۳ - حذر ہے کن زاں نالۂ سحر گاہے کہ سوز سینہ سحر گاہ ناوک اندازد	۳ - اس صبح کی آہ و زاری سے ڈر - کیونکہ اندرونی جلن صبح کے وقت تیر پھینکتی ہے +
۴ - بوقتِ نیم شبے گر بگوید او اللہ ہزار ہمچو تو از خانماں بر اندازد	۴ - اگر آدھی رات کے وقت وہ اللہ کہے تو تیرے جیسے ہزار خاندان برباد کر دیگا +
۵ - ہزار دشنہ کشیدہ است و تیغ زہر آلود برائے گردنِ آنکس کہ باوے فرازد	۵ - اُس شخص کی گردن کے لئے کہ جو اُس کی نافرمانی کرے ہزاروں خنجر اور زہر سے بھری ہوئی تلواریں سونتی ہوئی ہیں +

۶ - ہزار جوشنِ پولاد گر توے پوشی
زآہِ گرم فقیرے چو موم بگذارد

۶ - خواہ تو فولاد کی ہزار زرہ پہنے فقیر کی گرم آہ سے موم کی طرح پگھل جائیگی +

۷ - متاز بر سرِ مظلوم ساکن اے ظالم
کہ دستِ فتنۂ ایام بر سرت تازد

۷ - اے ظالم تو عاجز مظلوم پر حملہ نہ کر کیونکہ اگر تو ایسا کریگا تو زمانے کے فتنے کا ہاتھ تجھ پر حملہ کریگا +

۸ - درونِ سینۂ مجروح بینوا مخراش
بدانکہ روزِ جزا ہست با تو پردازد

۸ - مفلس زخمی کے سینہ کو مت ستا۔ تجھے معلوم ہے کہ قیامت کے دن تجھ سے بدلا لیگا +

۹ - اگر بحل نکند سائلِ ستم دیدہ
جزا دہندہ ترا در جہنم اندازد

۹ - اگر مظلوم سائل تجھے معاف نہ کریگا تو بدلہ دینے والا خدا تجھے دوزخ میں ڈالیگا +

۱۰ - ز جور ہائے یتیماں منال عبداللہ
کہ گر خسے بزند کردگار بنوازد

۱۰ - اے عبداللہ تو یتیموں کے ظلم سے نہ رو۔ کیونکہ اگر کوئی تنکا مارے تو خدا نوازش کرتا ہے +

اے عزیز اس بات کی کوشش کر کہ درویشوں کی دعا سے تو مردِ کامل بن جائے اور ان کے مزاروں کی برکت سے تیرا رخسارہ زرد ہو جائے اور دنیا کا غم تیرے سر سے نکل جائے +

رباعی — ترجمہ

۱ - خواہی کہ دریں زمانہ مردے گردی
واندر رہِ دیں صاحبِ دردے گردی

۱ - اگر تو چاہتا ہے کہ میں اس زمانہ میں مردِ خدا بن جاؤں - اور دین کی راہ میں صاحب درد بن جاؤں +

۲ - روزان وشبان بگرد آں میگرد

۲ - تو رات اور دن دانا خدا کے ارد گرد پھر

مرد خدا گردی چو گرد مرد خدا گردی — اگر تو کسی مرد خدا کے گرد پھرے گا تو مرد خدا بن جائے گا +

اے عزیز تجھے یاد رہے کہ خداوند تعالےٰ نے جو ظاہری کعبہ بنایا ہے - وہ پانی اور مٹی کا بنا ہوُا ہے اور جو باطنی کعبہ بنایا ہے وہ جان و دل کا بنا ہوُا ہے - وہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا بنا ہوُا ہے - اور یہ اللہ جل شانہٗ کا - وہ کعبہ مومنوں کی منظور نظر ہے اور یہ کعبہ خدا کی منظور نظر ہے +

رباعی	ترجمہ
در راہ خدا دو کعبہ آمد منزل	خدا کی راہ میں دو کعبے منزل کے طور پر ہیں
یک کعبۂ صورت است یک کعبۂ دل	ایک کعبہ ظاہری اور دوسرا دل کا +
تا بتوانی زیارتِ دلہا کُن	جہاں تک تجھ سے ہو سکے دلوں کی زیارت
کافزوں ز ہزار کعبہ آمد دل	کر کیونکہ دل ہزار کعبے سے بہتر ہے +

اے عزیز دنیا اکرام کی جگہ نہیں - بلکہ یہ آزمائش کا مقام ہے - ایک کی ہمت بہشت کے لئے ہے اور دوسرے کی دوست کے لئے میں اس پر قربان ہوں جس کی ہمت اس (خدا) کے لئے ہے - دنیا کا طالب بیمار ہے - اور عاقبت کا طالب مزدور اور خدا کا طالب خوش ہے - طالب الدنیا مونث (دنیا کا طالب عورت کی طرح ہے) اور طالب العقبےٰ مخنث (عاقبت کا طالب ہیجڑا ہے) اور طالب المولیٰ مذکر (خدا کا طالب مرد ہے) +

اے عزیز تجھے یاد رہے کہ جب تو نے اپنے آپ سے قطع تعلق کیا - تو تو دوست کو پہنچ گیا - دوسری باتوں کو اس میں دخل نہیں - اور زبان اس سے واقف نہیں مست ہو رہو اور جوش و خروش نہ کر - اور ٹوٹا ہوُا ہو کر چپکا ہو رہ - کیونکہ درست گھڑے کو ہاتھ میں لئے کرے جاتے ہیں - اور ٹوٹے ہوئے کو کندھے پر اٹھا کر -

اگر تیرے پاس موجود ہے تو خوشی کر اگر نہیں تو طلب کر۔ پھول بن۔ کانٹا نہ بن یار بن غیر نہ بن۔ یار کی تعریف کرنا اسلام ہے۔ اور اپنی تعریف کرنا کفر کا ل۔ جب یار لائق ہو تو کام سہل بن جاتا ہے۔ لائق کی صحبت جان تک ہوتی ہے اور نالائق کی روٹی تک +

ترجمہ	رباعی
اگر سو سال تک میں آگ میں آہستگی سے پڑا رہوں۔ تو وہ جلانے والی آگ میرے لئے آسان ہے +	صد سال اگر در آتشم مہل بود آں آتشِ سوزندہ مرا سہل بود
خدا کرے کہ نالائق آدمیوں کے ساتھ صحبت نہ ہو۔ کیونکہ نالائق کی صحبت موت سے بدتر ہوتی ہے +	با مردم نااہل مبادا صحبت کز مرگ بتر صحبتِ نااہل بود

اس راہ میں اگر عابد کا ہاتھ بہشتی حوروں سے آلودہ ہو جائے تو اس کی معرفت کی پاکیزگی دور ہو جاتی ہے ورد درویش اگر اللہ کے سوا غیر اللہ کو طلب کرے تو بیشک اُس کی قبولیت کا دروازہ بند ہو جاتا ہے +

ترجمہ	رباعی
اگر تو چاہتا ہے کہ واقف کار جان کی باتیں سنے اور شہنشاہ (خدا) کے اندرونی بھید کو سنے +	خواہی کہ سخن ز جان آگہ شنوی اسرار درونِ شہنشاہ شنوی
تو اپنے آپ کا چنداں خیال نہ کر تاکہ تو اپنی ہستی میں بیخود ہو کر انی انا اللہ۔ (تحقیق میں ہوں اللہ) سنے +	کم گیر ز خویش تا تو در ہستیٔ خود بیخود ہمہ انی انا اللہ شنوی

اے درویش بہشت صرف بہانہ ہے۔ اصلی مطلب خود گھر والے (خدا) سے ہے۔ نماز اور روزے سے کام نہیں نکلتا۔ بلکہ عاجزی اور مسکینی سے نکلتا ہے۔ دلوں کی رعایت میں کوشش کر۔ اور لوگوں کے عیبوں کو ڈھانپ۔ درویشی کیا چیز ہے؟ ایک خاک ہے جو چھنی ہوئی ہو۔ اور اس پر پانی چھڑکا ہوا ہو۔ نہ پاؤں کے تلوے پر اس سے گرد بیٹھتی ہے۔ اور نہ ہاتھ کی ہتھیلی کو اس سے درد محسوس ہوتا ہے ہوش کے کانوں سے سُن۔ دین کو دنیا کے عوض نہ بیچ۔

دین بدنیا مفروشید کہ بس سود نکرد — دین کو دنیا کے بدلے نہ بیچو کیونکہ جس نے
ہر کہ یوسف بزرِ ناصرہ بفروختہ بود — یوسف کو کھوٹے سونے کے عوض بیچا
اس نے فائدہ نہیں اُٹھایا۔

جو شخص دنیا کے تعلقات میں پھنستا ہے اور دین سے گریز کرتا ہے۔ وہ قیامت کے دن شرمندہ ہو کر اُٹھیگا۔ اور اپنی بے عزتی کریگا۔ جو شخص دس خصلتوں کو اختیار کرے گا۔ وہ اپنے دینی اور دنیاوی کام ٹھیک ٹھاک کریگا۔ خدا کے ساتھ صدق سے۔ نفس کے ساتھ قہر سے۔ خلقت کے ساتھ انصاف سے۔ اور بزرگوں کے ساتھ خدمت سے۔ اور چھوٹوں کے ساتھ مہربانی سے۔ اور درویشوں کے ساتھ سخاوت سے۔ اور دوستوں کے ساتھ نصیحت سے۔ اور دشمنوں کے ساتھ بردباری سے۔ اور جاہلوں کے ساتھ خاموشی سے۔ اور عالموں کے ساتھ تواضع سے پیش آئے تاکہ ہرگز اس کے دل پر زخم نہ پہنچے۔

حکایت۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگوں نے عرض کی کہ دنیا کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں۔ آپ نے فرمایا میں ایسی چیز کے بارے میں کیا کہوں۔ جس کو محنت سے حاصل کرتے ہیں اور مشقت سے نگاہ رکھتے ہیں۔ اور حسرت کے ساتھ چھوڑ جاتے ہیں۔

اے عزیز تو اپنے عمر کے سرمائے کو غنیمت جان اور نفس امارہ سے رہائی حاصل کرنے کو عبادت سے بہتر خیال کر۔ اور موت کے وقت کو یاد کر اور نادان کو زندہ خیال نہ کر۔ اور نفس کی مراد پوری نہ کر۔ اور جاہل زاہد پر یقین نہ کر۔ اور خود شناسی کو بزرگی کا سرمایہ جان۔ یعنی اپنے آپ کو پہچان کہ تو کیا تھا اور کیا ہو جائیگا +

رباعی	ترجمہ
من من چہ میکنی کہ تو یک قطرۂ منی پاسنگ ہم نۂ چہ زنی لاف صد منی	تو نے بیچ میں کیسی لگائی ہے تو ایک منی کا قطرہ ہے۔ تو تو پاسنگ بھی نہیں۔ پھر کس واسطے تو سیر کی لاف مارتا ہے +
اول تو خاک بودی آخر شوی تو خاک خود را شناس تا ز تو بیرون رود منی	پہلے بھی تو خاک ہی تھا اور آخر کو بھی خاک خاک ہی ہو جائیگا۔ تو اپنے آپ کو پہچان تاکہ تجھ سے غرور نکل جائے +

اور تمام کاموں میں خداوند تعالےٰ کی مدد طلب کر +

اے عزیز تو خود بین نہ ہو۔ خدا بین (خدا کو دیکھنے والا) بن۔ جب تو خود بین نہ رہیگا۔ تو خدا بین ہو جائے گا +

اے عزیز ایسے دوست سے جو دشمنی کرے خوف کر۔ اور مغرور جاہل سے کنارہ کشی کر سنی ہوئی اور نہ دیکھی ہوئی بات نہ کہو۔ اپنے عیب کا دیکھنے والا بن۔ اور لوگوں کے عیب نہ ڈھونڈ +

رباعی	ترجمہ
اندر رہ حق تصرف آغاز مکن چشم بد خود بہ عیب کس باز مکن سرِ دلِ ہر بندہ خدا ے داند	خدا کی راہ میں قبضہ جمانے کا آغاز نہ کر اپنی بری آنکھ کو کسی کے عیب کے لئے نہ کھول + ہر شخص کے دل کا بھید خدا جانتا ہے۔

خود را تو دریں میانہ انباز مکن — تو اپنے آپ کو اس میں شریک نہ کر۔

اے عزیز جب تو کسی کے عیب سے واقف ہو جائے تو شور نہ کر۔ اے بیہوش یہی پارسائی ہے۔

رباعی — ترجمہ

پارسائی نباشد اے جاناں — اے پیارے یہ پارسائی نہیں۔ اپنی ہی
در مراعاتِ خویش کوشیدن — رعایت میں کوشش کرنا۔
من بگویم کہ پارسائی چیست — میں بیان کرتا ہوں کہ پارسائی کیا ہے
جرم بخشی و عیب پوشیدن — قصور کا معاف کرنا اور عیب کا ڈھانپنا پارسائی ہے۔

اے عزیز عمر کی بنیاد برباد ہونے والی ہے۔ اس پر کیا بھروسہ ہو سکتا ہے۔ مرد وہی خوش ہے جو موت کو یاد کرے غفلت سے آزاد ہو۔

غفلت با غنماد نفس یک نفس مکن — دم کے بھروسے پر ایک لحظہ بھی غفلت نہ کر
شاید ہمیں نفس نفسِ واپسیں بود — شاید یہی دم آخری دم ہو۔

اے عزیز کسی شخص سے زیادتی نہ کر اور کسی کو تکلیف نہ پہنچا۔ اور برا کہنے اور برا سیکھنے اور برائی سوچنے سے کنارہ کر تاکہ تو اس کا بدلہ نہ پائے۔

رباعی

بیشی طلبی ز ہیچکس بیش مباش — اگر تو (مرتبے کی) زیادتی چاہتا ہے تو کسی
چوں مرہم موم باش چوں نیش مباش — پر زیادتی نہ کر۔ موم کی مرہم کی طرح ہو اور ڈنگ کی طرح نہ ہو۔

خواہی کہ ز ہیچ کس نتو بد نرسد — اگر تو چاہتا ہے کہ کسی کی طرف سے تجھے برائی
بدگو و بد آموز و بد اندیش مباش — نہ پہنچے۔ تو تو برا کہنے والا برا سیکھنے والا اور برا سوچنے والا نہ ہو۔

اے عزیز قبول کر اور سچی بات سے نہ پھر۔ پھر خلقت کے ساتھ نیکی سے پیش آ۔ اور عیب پوشی کر۔ اور سونا چاندی خلقت کو بخش اور جوانمردی میں کوشش کر +

قطعہ

در جہاں چار چیز خوش کر دم
یادگیر ایں سخن اگر مردی
خلق نیکو و راستی گفتن
عیب پوشیدن و جوانمردی

ترجمہ

جہان میں چار چیزیں مجھے عمدہ معلوم ہوئی ہیں۔ اگر تو مرد ہے تو ان کو یاد رکھ + نیک عادت۔ سچ بولنا۔ عیب ڈھانپنا اور مروت سے پیش آنا +

اے عزیز جو شخص چار چیزوں پر بھروسہ کرے اُس کو بے تمیز خیال کرنا۔ عورت کی وفا۔ بادشاہوں کا اقرار۔ بے ریشوں کی خوبصورتی۔ اور مستوں کی سخاوت +

قطعہ

تکیہ بر چار چیز نتواں کرد
ور کنی باد باشد اندر دست
بر وفائے زنان و عہد ملوک
خوبئ امرود سخاوت مست

ترجمہ

چار چیزوں پر بھروسہ نہیں کر سکتے۔ اگر تو کریگا تو ایسا ہے جیسے مٹھی میں ہوا + عورتوں کی وفا پر اور بادشاہوں کے اقرار پر۔ بے ریشوں کی خوبصورتی پر اور مستوں کی سخاوت پر +

اے عزیز جو کچھ تیرے پاس ہے (خدا کی راہ میں) دے۔ کل کے لئے کچھ نہ رکھ۔ تو اپنا غم کھا۔ دنیا کا غم نہ کر۔ اگر تیرے پاس ہے تو دے ورنہ گالی نہ دے +

غزل

۱۔ گفت از سر لطف و شفقتم بہر لطیف
آں شمس علوم دین در عرصۂ شام

ترجمہ

۱۔ اسی دینی علوم کے آفتاب نے سرزمین شام میں مہربانی اور شفقت سے مجھے عمدہ نصیحت کی +

۲۔ گفت آنچہ تراست دادہ بہتر آنرا
نادادہ چہ بہتر است گفتا دشنام

۲۔ اس نے کہا جو کچھ تیرے پاس ہے اس کا دے دینا ہی بہتر ہے۔ میں نے پوچھا نہ دینا کس کا بہتر ہے اس نے کہا گالی کا +

۳۔ از خوردہ چہ بہتر است غم خویش بخور
ناخوردہ چہ بہتر است میداں کہ حرام

۳۔ کھانا کس چیز کا اچھا ہے؟ اپنے غم کا نہ کھانا کس کا بہتر ہے؟ حرام کا +

اے عزیز علم اور ادب سیکھ اور سونا چاندی جمع نہ کر۔ کیونکہ جو شخص سونا چاندی جمع کرتا ہے۔ وہ کنجوس ہے۔ اور جو علم اور ادب نہیں سیکھتا وہ یتیم ہے +

رباعی

لَیسَ الفخر بالمال والنسب
بل الفخر بالعلم والادب
لیس الیتیم من مات والدہٗ
ان الیتیم یتیم العلم والادب

ترجمہ

مال اور حسب نسب پر فخر نہیں ہوتا تحقیق علم اور ادب پر فخر ہوتا ہے +
وہ یتیم نہیں ہوتا جس کا باپ فوت ہو جائے بلکہ وہ یتیم ہے جو بغیر علم اور ادب کے ہے +

اے عزیز بدکاری چھوڑ دے۔ اور نیکی کو نہ چھوڑ۔ کیونکہ نیکی کرنے میں کوئی برائی نہیں +

مثنوی

ز بد بگذر اے دوست نیکی بکن
کہ نیکی ز نیکی رسد بے سخن
کسانیکہ بد را پسندیدہ اند
ندانم ز نیکی چہ بد دیدہ اند

ترجمہ

اے دوست بدی چھوڑ اور نیکی کر۔ کیونکہ نیکی سے نیکی بغیر حجت کے پہنچ جاتی ہے +
وہ لوگ جنہوں نے برائی کو پسند کیا ہے میں نہیں جانتا انہوں نے نیکی میں کیا برائی دیکھی ہے +

اے عزیز تمام کاموں میں راستی اختیار کر۔ اور بزرگوں کی نوکری کے [illegible]

کی طرح کمربستہ رہو۔ پس چلّے ہیں اس امید پر بیٹھا رہ کہ تو شکار پر پہنچ جائے ۔ ھ

راستی پیشہ کن و بستہ میاں باش چو تیر
خواہ در چلہ نشیں خواہ بمیداں باش

راستی کا پیشہ اختیار کر اور تیر کی طرح کمربستہ رہ۔ خواہ تو چلے میں بیٹھ اور خواہ میدان میں رہ +

اے عزیز سب سے زیادہ دانا آدمی وہ ہے جو خدا سے غافل نہ ہو۔ اور علم سے جاہل نہ رہے اور موت کو اپنے نزدیک سمجھے ۔ ھ

رو بقضا کن ببیں عمر تلف کردہ را
تا بتو روشن شود رو بعدم تافتن

قضا کی طرف رُخ کر اور ضائع کی ہوئی عمر کی طرف دیکھ۔ تاکہ عدم کی طرف رخ کرنا تجھ پر روشن ہو جائے +

اے عزیز وہ نیکی جو لوگوں کے حق میں تو نے کی ہو اور وہ بدی جو لوگوں نے تیرے حق میں کی ہو دونوں کو دل سے بھلا دے۔ کیونکہ نیکی بدی سب خداوند تعالےٰ کی طرف سے ہے +

اے عزیز اپنی نیکی اور بدی گِن اور دوسروں کی نیکی بدی انہیں پر چھوڑ دے ہم کو دوسروں کے کاموں سے کیا واسطہ۔ ہر ایک اپنا کیا پائیگا۔ دوست اور دشمن کی باتوں کو چھوڑ۔ کیونکہ خداوند تعالےٰ کی طرف تو نے واپس جانا ہے۔ کمینی دنیا اور عجائب زمانے کے دھندوں کا کیا اعتبار رہے۔ ایسا کام کر کہ تو خدا کے روبرو شرمندہ نہ ہووے +

اے عزیز تو ہر قسم کی آلودگی سے صاف رہ اور تمام آدمیوں سے نڈر رہو۔ ھ

تو پاک باش برادر مدار از کس باک
زنند جامۂ ناپاک گازراں بر سنگ

اے بھائی تو پاک رہ اور کسی کا خوف نہ کر۔ کیونکہ دھوبی ناپاک کپڑے کو پتھر پر مارتے ہیں +

اَے عزیز لوگوں کے کہنے پر نہ جا۔ کیونکہ لوگوں کی زبان سے کوئی نہیں چھوٹ سکتا۔

قیل اِن الالہ ذو ولد	یہ بھی کہا گیا ہے کہ اللہ صاحب اولاد ہے
قیل اِنَّ الرسول قد کہنا	اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ رسول خدا فال ڈالنے والا ہے
مَا نجی اللہ والرسول معاً	جب خلقت کی زبان سے خدا اور رسول
من لسان الوریٰ فکیف انا	نہیں چھوٹ سکے تو میں کیسے چھوٹ سکتا ہوں

اَے عزیز اس طرح ہو کہ تو نیک ہو اور خلقت تجھے برا خیال کرے۔ نہ ایسا کہ لوگ تجھے اچھا خیال کریں اور تو برا ہو۔

تو نیک باشی و بدت گوید خلق	تو نیک ہو اور تجھے خلقت برا کہے یہ بات
بہ کہ بد باشی و نیکت گویند	اس سے اچھی ہے کہ تو برا ہووے اور خلقت تجھے نیک کہے

اَے عزیز ہر کام میں تو دوست دشمن کے ساتھ نرمی اور صلح کر۔ لیکن دوستوں کے ساتھ محبت اور دشمنوں کے ساتھ نرمی۔

آسایش دو گیتی تفسیر این دو حرف است	دونوں جہان کا آرام ان دو باتوں کی تفسیر ہے۔ (اول) دوستوں کے ساتھ مہربانی
با دوستاں تلطف با دشمناں مدارا	(اور دوسرے) دشمنوں کے ساتھ صلح

کیا ہی اچھا کہا ہے جس نے کہا ہے

قطعہ	ترجمہ
ہیچ دانی کہ شیر مردی چیست	کیا تجھے کچھ معلوم ہے کہ شیر مردی کسے کہتے ہیں۔
شیر مرد زمانہ دانی کیست	اور زمانے کا شیر مرد کون ہے

آنکہ با دوستاں تواند ساخت	وہ ہے جو دوستوں سے موافقت کر سکے
وانکہ با دشمناں تواند زیست	اور جو دشمنوں میں اگر زندگی بسر کر سکے

فخر رازی نے موافقت اور دوستی کے متعلق ایک ہی قطعہ میں بات ختم کردی ہے

قطعہ	ترجمہ
اگر دشمن نسازد با تو اے دوست	اے دوست اگر دشمن تجھ سے موافقت نہ کرے
تو مے باید کہ با دشمن بسازی	تو تجھے دشمن سے موافقت کرنی چاہئے
وگرنہ چند روزے صبر کن تا	نہیں تو چند روز صبر کر تا کہ نہ تو ہی رہے
نہ تو ماند نہ او نہ فخر رازی	نہ وہ ہی رہے اور نہ فخر رازی

اے عزیز چاہئے کہ سبح اسم ربک الاعلی الذی خلق (اپنے پروردگار کے اسم کی تسبیح کر جس نے پیدا کیا) کے بموجب خداوند تعالےٰ کو یاد کرتا ہے اور محاسبہ کا بیج تو اپنے نفس کی زمین میں بوئے۔ اگر تجھ سے نیک کام ظاہر ہو تو خداوند تعالےٰ کی توفیق کے سبب جان اور اُس کا شکریہ ادا کر۔ اور اگر برا فعل سرزد ہو۔ تو اپنے نفس کی طرف سے خیال کر اور توبہ اور استغفار پڑھ۔ جیسا کہ خداوند تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ وَمَا اصابک من حسنۃ فمن اللہ وَمَا اصابک من سیئۃ فمن نفسک (اور جو تجھے نیکی پہنچے تو اسے خدا کی طرف سے خیال کر اور اگر برائی پہنچے تو یہ تیرے نفس کی طرف سے ہے) اگرچہ نیک اور بد کام کا پیدا کرنے والا خداوند تعالےٰ ہے لیکن از روئے ادب بُرے فعل کو اپنی طرف منسوب کرے

گناہ اگرچہ نبود اختیار ما حافظ	اے حافظ اگرچہ گناہ ہمارے اختیار میں نہیں
تو در طریق ادب کوش گو گناہ من است	لیکن تاہم تو ادب کے طریقے میں کوشش کر اور کہو کہ وہ میرا ہی گناہ ہے

اے عزیز خداوند تعالےٰ کی مہربانیوں کی امید رکھ اور بے گناہ ہونے کا دعوےٰ

دل میں نہ لا۔ ؎

اول کہ برق عصیاں بر آدم صفی زد	پہلے پہل جب آدم صفی اللہ پر ہی گناہوں
مارا چگونہ زیبد دعوے بیگناہی	کی بجلی گری۔ تو ہم کو بیگناہی کا دعوے کس طرح زیب دیتا ہے +

اے عزیز تھوڑی سی نصیحت کو بے شمار خیال کر۔ اور بے شمار طاعت کو بہت کم شمار کر۔ اور خطا کے واقعہ ہونے سے ڈر۔ اور گناہ کے عذاب سے کانپ اور رو +

اے عزیز جب کوئی گناہ تجھ سے سرزد ہو۔ تو توبہ کر اور خداوند تعالےٰ کی طرف لوٹ۔ کیونکہ خداوند تعالےٰ نے خود فرمایا ہے۔ واستغفروا ربکم ثم توبوا الیہ ان ربی رحیم (اور معافی مانگو اپنے رب سے اور توبہ کرو اس کی طرف تحقیق میرا پروردگار رحم کرنے والا ہے) اور اسی بارے میں آسمان کی سیر کرنے والے شہباز ابوسعید ابوالخیر فرماتے ہیں +

رباعی	ترجمہ
باز آ باز آ ہر آنچہ ہستی باز آ	واپس آ واپس آ جو کچھ تو ہے واپس آ
گر کافر و گبر و بت پرستی باز آ	خواہ تو کافر ہے اور خواہ آتش پرست اور خواہ بت پرست واپس آ +
ایں درگہ ما درگہ نومیدی نیست	یہ ہماری درگاہ نومیدی کی درگاہ نہیں ہے۔
صد بار اگر توبہ شکستی باز آ	اگر تو نے سو دفعہ توبہ توڑ ڈالی ہے تو بھی واپس آ +

اگرچہ توبہ کا دروازہ ہر وقت کھلا ہے۔ لا یغلق باب التوبۃ علی العباد حتیٰ تطلع الشمس من مغربہا (بندوں پر توبہ کا دروازہ اس وقت تک بند نہیں جب تک کہ سورج مغرب سے نہ نکلے (یعنی آخر تک) لیکن جوانی اور طاقت کے

وقت جو شخص خداوند تعالےٰ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ تو قبولیت کے آسمان کا دروازہ کھلا ہے۔ کیونکہ بڑھاپے کے وقت تجھ سے گناہ ہو بھی نہیں سکتا +

ترجمہ	رباعی
تیرا دل بال بھر بھی سفید نہیں ہوا۔	سر موئے دلت سفید نشد
تیرے بدن پر ایک بال بھی سیاہ نہیں رہا +	ہیچ مو بر تنت سیاہ نماند
اے حسن تو نے توبہ اس وقت کی۔ جبکہ تجھ	اے حسن توبہ آں زماں کردی
میں گناہ کی قوت ہی نہ رہی +	کہ ترا قوتِ گناہ نماند

اے عزیز انسان عبادت اور خداشناسی کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ چنانچہ خداوند تعالےٰ جل شانہٗ فرماتا ہے۔ وَمَا خلقت الجن والانس الا لیعبدون (اور نہیں پیدا کئے ہیں نے جن اور انسان مگر اس واسطے کہ وہ عبادت کریں) +

زندگی خاصکر بندگی کے لئے ہے بغیر بندگی	زندگی خاص از برائے بندگی است
کے زندگی شرمندگی ہے +	زندگی بے بندگی شرمندگی ست

پس اگر تو نے وقت کی نقدی کھانے۔ سونے اور شہوت پر خرچ کردی تو ان صفتوں میں حیوانات کا شریک ہوگا +

اے عزیز غفلت کی راہ چھوڑ دے اور عبادت کا کپڑا اپنے لئے قطع کر۔ بادشاہوں کی خدمت چھوڑ دے۔ اور خداوند تعالےٰ کی عبادت اختیار کر۔ کیونکہ خداوند تعالےٰ تھوڑی سی فرمانبرداری سے راضی ہوتا ہے۔ اور بادشاہ باوجود بہت سی فرمانبرداری کے غمگین رہتا ہے۔ **قطعہ**

تو عمر بھر بادشاہ کے روبرو ہاتھ باندھے کھڑا	بعمرے دست بستہ پیش شہ استادۂ ہرگز
رہا۔ لیکن ہرگز بخشی کو یہ حکم بھی نہ ہوا کہ	بہ بخشی حکم صادر نہ کہ پیشش آرد بنشانش
اس کو سامنے لاکر بٹھا دو +	

چرا طاعت نیاری آں خدا را کہ دو رکعت	تو اُس خدا کی فرمانبرداری کیوں نہیں کرتا
ہنوز از تو دانا گشتہ پیشین است فرمانش	کہ ابھی تجھ سے دو رکعت نماز معلوم کر کے پہلے ہی حکم (نیکی) کا بھیج دیتا ہے +

اَے عزیز مناسب ہے کہ تو ہمیشہ معرفت الٰہی کی آگاہی میں سرگرم رہے۔ کہ معرفت کا ایک ذرّہ بھر بہت سی اطاعت سے اچھا ہے +

اَے عزیز فرمانبرداری اور نیک کام کرنا خداوند تعالےٰ کی رضامندی کے لئے ہے۔ چاہئے کہ تو اسے بجا لائے۔ کہ خلقت کے دکھلاوے کی خاطر جو عبادت کی جائے وہ گناہ میں شامل ہے۔ خدا پناہ دے اس سے۔ ہ

کلید درِ دوزخ است آں نماز	جو نماز تو لوگوں کے روبرو لمبی کر کے
کہ در چشم مردم گزاری دراز	پڑھے وہ دوزخ کے دروازے کی کنجی ہے

دنیا کی زیادتی یا حور و قصور کے لئے عبادت کرنی خاص مطلب سے گمراہی اور ہلاکت ہے۔ ہ

تا بہشت و دوزخت در رہ بود	جب تک تیری راہ میں دوزخ اور بہشت
جان تو از راز کے آگاہ بود	ہے۔ تیری جان بھید سے کب واقف ہو سکتی ہے +

اطاعت سے مطیع اور عبادت سے عابد وہی ہوتا ہے۔ کہ بہشت اور دوزخ سے اس کا مطلب معشوق (خدا) کا وصال ہے۔ ولو کانت الجنۃ نصیبُ المشتاقین بدون جمالہ فواویلاہ ولو کانت النار نصیب العاشقین مع جمالہ فوا شوقاہٗ اور اگر خدا کے مشتاقوں کو بغیر اُس کے جمال کے بہشت نصیب ہو۔ تو واویلا مچاتے ہیں۔ اور اگر دوزخ اس کے جمال کے ساتھ نصیب ہو تو بڑے شوق سے قبول کرتے ہیں۔ ہ

جنت نروم تا رخ زیبات نہ بینم
فردوس چہ کار آید گر یار نباشد

جب تک میں اس کا خوبصورت چہرہ نہ دیکھوں میں بہشت میں نہ جاؤں گا۔ بہشت کس کام آئیگا جبکہ یار پاس نہ ہو*

اے عزیز اپنے نفس کو پہچان کیونکہ جس نے اپنے آپ کو پہچانا اس نے اپنے خدا کو پہچانا۔ من عرف نفسہ فقد عرف ربہ (جس نے پہچانا اپنے آپ کو اُس نے پہچانا اپنے رب کو) اور شریعت سے بال بھر فرق نہ کر۔ کیونکہ عارف لوگ شریعت کے وسیلے سے حقیقت کو پہنچے ہیں۔ تو نے یہ نہیں سنا جو پیغمبر خدا نے فرمایا ہے۔ الشریعت اقوالی والطریقت افعالی والحقیقت احوالی و المعرفت اسراری (شریعت میرے قول ہیں اور طریقت میرے فعل۔ اور حقیقت میرے حال۔ اور معرفت میرے بھید ہیں)۔

از شریعت در طریقت رخت کش
وز حقیقت بعد زاں لذت بچش

شریعت سے طریقت میں اسباب رکھ اور حقیقت کے بعد لذت چکھ*

من یطع الرسول فقد اطاع اللہ (جس نے رسول کی تابعداری کی اس نے خدا کی تابعداری کی)۔

خلاف پیمبر کسے راہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

جس شخص نے پیغمبر کے برخلاف راستہ اختیار کیا۔ وہ ہرگز منزل مقصود کو نہیں پہنچے گا*

اے عزیز گناہوں کو خلقت سے نہ چھپا مگر خداوند تعالےٰ سے شرم کر کیونکہ نہ بات خیال سے دور ہے۔ کہ خلقت سے گناہ چھپایا جاوے اور خدا سے شرم نہ کیا جائے*

قطعہ **ترجمہ**

سِرّت ہمہ دارائے فلک میداند
خداوند تعالےٰ تیرے بھیدوں کو جانتا ہے

او موبمو ز صدق و شک مے داند	وہ صدق اور شک کو ذرا ذرا جانتا ہے +
گیرم کہ برزق خلق را بفریبی	میں نے مانا کہ تو مکر سے خلق کو فریب دیگا
با او چہ کنی کہ یک بیک میداند	(یہ بتا) کہ تو اس کے ساتھ کیا کرے گا جو ایک ایک بات کو جانتا ہے +

واللہ اعلم بذات الصدور (اللہ سینے کی باتوں سے واقف ہے) +

اسے عزیز تواضع۔ صبر اور عدل اختیار کر کیونکہ حقیقی اور مجازی دوستوں سے دوستی صرف تواضع سے ہو سکتی ہے۔ اور دین اور دنیا کی مرادیں نہیں حاصل ہو سکتیں مگر صبر سے۔ اور ظاہری اور باطنی بادشاہی نہیں ملتی مگر عدل سے۔ اور رعیت اور خلقت کے کاموں کے محاسبے کا نام عدل ہے۔ اور ملک کی بادشاہی میں ظاہرا طور پر یہ نصیحت مجھ سے سن اور اس نصیحت سے غمگین نہ ہو۔ وہ یہ ہے کہ نہ کسی کو ستا اور نہ کسی سے دکھ اٹھا +

مثنوی	ترجمہ
نصیحت نیک بختاں یاد گیرند	نیک بخت لوگ نصیحت کو یاد کرتے ہیں
عزیزاں پند درویشاں بپذیرند	اور عزیز درویشوں کی نصیحت قبول کرتے ہیں +
چہ نیکو گفت در حق شتر مور	چیونٹی نے اونٹ کو کیا عمدہ بات کہی۔ کہ
کہ اسے فربہ مکن بر لاغراں زور	اسے موٹے تو لاغروں پر زور نہ کر +
جراحت بند باش از میتوانی	زخم کو بند کرنے والا ہو اگر تجھ سے ہو سکتا
ترا نیز از بہ بند از چہ دانی	ہے۔ تو کیا جانتا ہے شاید۔ تجھے بھی ایسا موقع پیش آئے +

اس بارے میں امیر حسن نے داناؤں کے لیئے کیا عمدہ کہا ہے +

غزل	ترجمہ
۱ - دلا کار و بارِ جہاں ہیچ نیست	۱- اے دل دنیا کے دھندے ہیچ ہیں
اساسِ زمین آسماں ہیچ نیست	زمین و آسمان کی بنیاد ہیچ ہے +
۲ - چہ وابستۂ دل دریں باغ باغ	۲- تونے اس باغ اور جنگل میں کیسے دل
کہ ایں بیوفا بوستاں ہیچ نیست	لگایا ہے - کیونکہ یہ بے وفا باغ (دنیا) کچھ نہیں +
۳ - اگر سبز و خورم بود نو بہار	۳- اگر چہ نو بہار سبز اور عمدہ ہوتی ہے
چہ میگردد آخر خزاں ہیچ نیست	جب آخرکار خزاں ہو جاتی ہے تو کچھ بھی نہیں +
۴ - کسے رامیازار و از کس مرنج	۴- نہ کسی کو ستا اور نہ کسی سے رنج اٹھا
کزیں بہترے نکتہ داں ہیچ نیست	جان لے کہ اس سے عمدہ بات اور کوئی چیز نہیں
۵ - حسن با جہاں دار خُلقِ حَسن	۵- اے حسن تو جہان سے خوش اخلاقی
خمش ورنہ نطق و بیاں ہیچ نیست	سے پیش آ - نہیں تو چپکا ہو رہ گویائی اور بیان کچھ نہیں +

کیا ہی عمدہ کہا ہے جس نے کہا ہے - **قطعہ**

بعمرِ خویش نشنیدم ازیں سنجیدہ تر حرفے	اس بات سے عمدہ میں نے اپنی عمر بھر میں
کہ در میخانہ میفرمود رندِ بے سر و پائے	نہیں سنی - جو کہ ایک بے سر و سامان رند شراب خانے میں کہہ رہا تھا +
مرنجاں و مرنج و ہیچ چیزے را مشو منکر	نہ تکلیف دے اور نہ تکلیف اٹھا اور کسی چیز
کہ ہر مورے سلیمان است و ہر چند یست عنقائے	کو حقیر نہ جان کیونکہ ہر ایک چیونٹی سلیمان ہے اور ہر ایک الّو عنقا ہے +

اے عزیز خداوند تعالےٰ کی شناخت اور آخرت کی نجات علم کی ذات سے ہے اور بزرگوں اور بڑے آدمیوں کی مجلسوں میں دخل پانیکا وسیلہ علم ہے پس چاہیئے کہ اس رات کو چمکنے والے موتی کی تلاش میں دن رات کی تمیز نہ کرکے پروانے کی طرح اس کی شمع پر جان دے دے۔

چو شمع از پئے علم باید گداخت — علم کے واسطے شمع کی طرح پگھلنا چاہیئے
کہ بے علم نتواں خدا را شناخت — کیونکہ بے علم خدا کو نہیں پہچان سکتے +

اے عزیز نیک لوگوں کی پیروی کر خواہ بوڑھا ہو یا جوان۔

راست رو را پیروی کن گرچہ زن باشد کہ خضر — تو سیدھا چلنے والے کی پیروی کر خواہ وہ عورت
چوں سکندر گم کند راہ مادیانش راہبر ست — ہی ہو کیونکہ جب خضر نے سکندر کا راستہ کھودیا تو گھوڑی نے اس کی رہبری کی تھی +

اے عزیز دنیا کو چھوڑ اور نفس کو مار اور نیند کو چھوڑ دے +

اے عزیز وہ لوگ جو امید اور خوف سے خدا کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔ وہ بیمار ہیں۔ خدا کے عاشق نے کیا ہی عمدہ فرمایا ہے۔ مَا عبدناک خوفاً من نارک ولا طمعاً فی جنتک ولکن وجدناک اہل العبادۃ فعبدناک (ہم نے تیری عبادت تیری آگ سے ڈر کر نہیں کی اور نہ ہی تیرے بہشت کے لالچ سے۔ لیکن چونکہ عابدوں نے تجھے پالیا ہے۔ اس لئے ہم تیری عبادت کرتے ہیں (یعنی تجھے حاصل کرنے کی خاطر)۔) +

اے عزیز خداوند تعالےٰ کی شناخت ہمیشہ اپنی شناخت سے حاصل ہوتی ہے کیونکہ جس نے اپنی عبودیت (بندہ ہونا) پہچان لیا اس نے خدا کی ربوبیت (رب ہونا) پہچان لی۔ لیکن خدا تک پہنچنے کا راستہ یہ ہے۔ کہ ایک قدم دنیا سے اٹھا اور دوسرا آخرت سے پھر تو جلدی ہی خدا کو پہنچ جائیگا۔ من تقدم خطوتین فقد وصل (جس نے

دونوں قدم اٹھا لئے وہ خدا سے مل گیا) ۔ع

نعیم ہر دو جہاں پیش عاشقاں ہیچ است
کہ این متاع قلیل است و آں بہا قلیل

دونوں جہان کی نعمتیں عاشقان الٰہی کے نزدیک کچھ بھی نہیں۔ کیونکہ یہ کم اسباب ہے اور اس کی قیمت زیادہ ہے +

کیا ہی عمدہ کہا ہے جس نے کہا ہے ۔ سہ

آز بگذارد بادشاہی کن
گردنِ بے طمع بلند شود

حرص چھوڑ اور بادشاہی کر کیونکہ بے طمع آدمی کی گردن بلند ہوتی ہے +

صاحب اسرار اور راز نے حرص کے بارے میں کیا عمدہ کہا ہے ۔ع

طمع را سہ حرفست و ہر سہ تہی
ازاں نیست بر طامعاں راہی

طمع کے تین حرف ہیں اور تینوں خالی ہیں۔ اسی سبب سے طمع کرنے والوں کی بہتری نہیں ہوتی +

کیا ہی اچھا کہا ہے جس نے کہا ہے ۔ سہ

ہر حرفست بے نقطہ گشتہ ترکیب طمع ازوے
نقطہ را شرم مے آید کہ بر گرد طمع گردن

جن حرفوں سے طمع مرکب ہے اُن میں سے ہر ایک نقطہ سے خالی ہے نقطے کو شرم آتی ہے کہ طمع کے نزدیک بھٹکے +

بہت عمدہ فرمایا ہے جس نے یہ فرمایا ہے +

قطعہ

ہر کہ خواہد کہ دریں دیر بہر فصل و بہار
چوں گلِ تازہ رخِ او بہ طراوت باشد
نرود بر درِ اربابِ جہاں بہرِ طمع
گرچہ مشہور چو حاتم بہ سخاوت باشد

ترجمہ

جو شخص چاہتا ہے کہ اس جہان میں ہر موسم میں تازہ پھول کی طرح اس کا چہرہ تر و تازہ ہے +
اس کو چاہئے کہ اہل جہان کے دروازے پر طمع کی خاطر نہ جائے۔ اگرچہ وہ سخاوت میں حاتم کی طرح مشہور ہو

اے عزیز قناعت کا دامن پکڑ اور اپنی عزت، خاک میں نہ ڈلا + ؎

تا حریصی ہرگز از خواری نیابی تو اماں	جب تک تو بنا رہیگا تب تک تو بےعزتی
زانکہ دیدم بارہا من حرص و خواری تواماں	سے کبھی امن میں نہیں رہیگا۔ کیونکہ میں نے کئی دفعہ دیکھا ہے کہ حرص اور خواری ساتھ ساتھ ہوتی ہیں +

کیا تو نے نہیں سنا۔ الحارِصُ محرومٌ والسائِلُ مجرومٌ (لالچی خالی رہتا ہے اور مانگنے والا کٹا ہؤا) +

اے عزیز دنیاوی مال واسباب کے لئے محروم اور مجزوم نہ بن۔ بلکہ قناعت کے ملک میں حاتم ہونا ظاہر کر۔ ؎

تنہا نہ حاتم اوست کہ جودے کند بہ خلق	حاتم صرف وہی نہیں جو خلقت پر
ہرکس کہ از کسے نستاند حاتم است	سخاوت کرے۔ ہر ایسا شخص حاتم ہی ہے جو کسی سے کچھ نہ لے +

اے عزیز آدمیوں سے کسی آرزو کو طلب نہ کر۔ ؎

بس عاجز اند خلق مکن التجائے کس	خلقت بہت عاجز ہے کسی سے کچھ طلب
ہر آرزو کہ مے طلبی از خدا طلب	نہ کر۔ جو خواہش تو طلب کرتا ہے۔ خدا سے طلب کر +

حکایت۔ ایک مست دیوانہ رستے پر پڑا ہؤا تھا۔ بادشاہ اس کے پاس سے گذرا تو کہا کہ اے دیوانے! کچھ مانگ۔ اس نے کہا مجھے مکھیوں نے بہت ستا رکھا ہے۔ ان کو منع کر دے تاکہ مجھے تکلیف نہ دیں۔ بادشاہ نے کہا مکھیاں میرے حکم کی تابع نہیں۔ دیوانے نے کہا جبکہ مکھیاں تیرا حکم نہیں مانتیں تو میں تجھ سے کیا مانگوں +

قطعہ | ترجمہ

بخشی از خدا طلب ہمہ چیز	اے بخشی ہر چیز خدا سے مانگ۔ کیونکہ آسمان
در سماؤ سمک خزانۂ اوست	اور زمین تمام اس کا خزانہ ہے +
کارِ کس از کسے نیاید راست	آدمی کا کام کسی آدمی سے پورا نہیں
کارِ ہر کس بکارخانۂ اوست	ہوتا۔ ہر شخص کا کام اس کے کارخانے
	میں بنتا ہے +

اے عزیز امانت میں دیانت داری اختیار کر۔ کیونکہ اس میں خیانت کرنے سے شرمندگی حاصل ہوتی ہے۔

در خیانت بود خجالت مرد	خیانت میں آدمی کو شرمندگی حاصل ہوتی
واں خجالت دریغ باشد و درد	ہے۔ اور اس شرمندگی سے افسوس اور
	رنج پیدا ہوتا ہے +

اے عزیز جہاں تک ہو سکے بدی کے عوض نیکی کر۔

بدی را بدی سہل باشد جزاء	بدی کے عوض بدی کرنا سہل ہے۔ اگر تو
اگر مردی احسن الی من أسا	مرد ہے تو جس نے تجھ سے بدی کی ہے
	اُس کے ساتھ نیکی کر +

بہت اچھا کہا ہے جس نے کہا ہے۔

گر کسے در راہِ من خارے نہد من گل نہم	اگر کوئی شخص میری راہ میں کانٹا رکھیگا
او سزائے خار یابد من جزائے گُل برم	تو میں پھول رکھوں گا۔ کیونکہ وہ کانٹے
	کی سزا بھگتیگا اور میں پھول کا اجر لونگا +

کیا ہی عمدہ کہا ہے جس نے یہ کہا ہے۔

نیکواں کا دوست دارد ہر کہ باشد در جہاں	نیک لوگوں کا ہر شخص دوست ہوتا ہے

گر بداں را دوست داری گوئے بُردی میاں — اگر بُرے آدمی کو دوست رکھے تو بازی جیت جائے گا +

اَے عزیز حسد۔ حرص۔ پس گوئی۔ جھوٹ۔ تہمت۔ شہوت۔ خود پسندی۔ غصہ پلیدی۔ کنجوسی۔ دلی غصہ۔ تکبر اور دکھلاوا چھوڑ دے۔ کیونکہ یہ شیطان کی خصلتیں ہیں +

اَے عزیز جب تو نے تکبر اور ریا کو چھوڑ دیا تو تُو اللہ تعالےٰ کو پہنچ جائے گا +

اَے عزیز دولتمندی پر فخر نہ کر کیونکہ یہ غفلت کی خواب میں خیالی لشکر ہے +

قطعہ — **ترجمہ**

عید و شبِ قدر و صبح و شامے شد و رفت — عید۔ شب قدر صبح و شام ہوئیں اور
شادی و غم و ہجوم عامے شد و رفت — چلی گئیں۔ خوشی۔ غم اور عام ہجوم ہوا اور چلا گیا +

ہنگامِ نشاط و صحبتِ سیم تناں — خوشی کا موقع اور خوبصورتوں کی صحبت
در عالمِ خواب احتلامے شد و رفت — خواب میں احتلام کی طرح ہوئی اور چلی گئی +

بہت عمدہ کہا ہے جس نے کہا ہے +

غزل — **ترجمہ**

۱۔ منازلے بتِ چیں کہ چیں ہم نماند — ۱۔ اے چین کے بت تو فخر نہ کر کہ چین بھی
قرار جہاں ایں چنیں ہم نماند — نہیں رہا۔ جہان ہمیشہ اسی طرح نہیں رہا +

۲۔ اگرچہ نہ بینی جہاں مثل سابق — ۲۔ اگرچہ تو نے جہان کو پہلی طرح نہیں دیکھا۔
نماند زمانہ زمیں ہم نماند — جب زمانہ نہیں رہا تو زمین بھی نہیں رہیگی +

۳۔ نہ جم ماند اینجا نے آں نگینش — ۳۔ نہ جمشید ہی رہا اور نہ اس کا نگینہ۔ نگینے
نقوشِ نگین و نگیں ہم نماند — کے نقش اور نگینہ بھی نہیں رہا +

اَے عزیز سخاوت۔ قناعت۔ شجاعت۔ مروت۔ راست روی۔ حلیمی اور بردباری

کو اپنا لباس بنا۔ اور انہیں عادات سے ہر شخص کو اپنا دوست بنا +

اے عزیز جو کچھ تجھ سے پوچھیں۔ اس کا جواب دینے میں جلدی نہ کر اور جب تک نہ پوچھیں نہ کہو۔ اور جب تک نہ بلائیں نہ جا۔ اور وہ چیز نہ بیچ جو خریدنا ہی نہیں چاہتے اور ایسی چیز نہ رکھ جو وہ نہ لیں۔ نہ رکھ۔ نہ اٹھا۔ اور نہ کئے ہوئے کو شمار کر۔ دل کو شیطان کا کھلونا نہ بنا۔ اور دل کو حرص اور لالچ سے خالی کر۔ اور باطن کو ظاہر کی نسبت پاک وصاف رکھ۔ بلکہ ظاہر میں رند بنا رہو۔ اور باطن میں پارسا اور پرہیزگار +

قطعہ	ترجمہ
گر مست نۂ مست نمائی مے کن	اگر مست نہیں تو اپنے آپ کو مستوں کی طرح
دیوانہ نۂ گاہ ربائی مے کن	ظاہر کر۔ اور اگر تو دانہ نہیں تو تنکے وغیرہ اکٹھے کرتا رہو +
تا خلق تو بر اسرار تو واقف نشود	تاکہ خلقت تیرے بھید سے واقف نہ
رندے بنما و پارسائی مے کن	ہو جائے تو رند بنکر پرہیزگاری کر +

اے عزیز ہر آدمی کی روٹی نہ کھا۔ اور اپنی روٹی کسی کو دینے میں دریغ نہ کر۔ نفس امارہ کے حکم سے خوف کر۔ اور اپنے تانبے کو اس کی مخالفت کی اکسیر سے سونا بنا دشمن اگرچہ حقیر ہو اس کو ادنے خیال نہ کر۔ اور قرض خواہ کتنا ہی تھوڑا ہو اس کو بہت سا خیال کر۔ مستوں کا قرض نہ لے۔ اگرچہ سخت ضرورت ہو۔ اور عورت نہ کر خواہ حور ہی ہو +

قطعہ	ترجمہ
مرد باید کہ بدنیا نکند میل دو چیز	مرد کو چاہئے کہ دنیا میں دو چیزوں کی
گر نخواہد کہ ہمہ عمر سلامت ماند	رغبت نہ کرے۔ اگر وہ چاہتا ہے کہ تمام عمر سلامتی سے بسر ہو +

زن نخواہد اگر بش دختر قیصر بدہند | اول عورت نہ کرے خواہ اسے بادشاہ
دام لستاند گر وعدہ قیامت باشد | کی بیٹی دیویں۔ دوسرے قرض نہ لے
| خواہ قیامت کا وعدہ ہو +

اے عزیز جس کی تجھے شناخت نہیں اُس کے ہمراہ سفر نہ کر۔ اور اپنی تھوڑی سی چیز کو دوسروں کی بہت سی کے برابر خیال کر۔ بیہودہ غم نہ کھا۔ اور جس سے تجھے غم پہنچے اس کو چھوڑ دے۔ خدا کی دوستی کم آزاری میں ہے اور آدمیوں کو دکھ دینے والے دوست کو بازاری خیال کر۔ اپنے آپ کو اپنی حالت سے غافل رکھ۔ اور جو تجھ سے موافقت کرے اس کی نوازش کر۔ دنیا اور آخرت کی نیک بختی داناؤں کی صحبت میں ہے اور محض بے عزتی اور رسوائی خود پرستوں اور بیہودیوں کی مجلس میں ہے۔ نادان سے کنارہ کشی کر۔ اور دانا جہاں کہیں ہو اس سے مل جا۔ سخاوت کا پیشہ اختیار کر۔ اور فقیروں کی مفلسی کا اندیشہ کر۔ تو فقر پر فخر کر نہ دولتمندی پر۔ اور شکر تکلیف میں بجالانہ شفا میں۔ درویشوں سے محبت کر اور ان کی دوستی پر فخر کر۔ خدا کے حکم پر راضی رہو۔ اگر تو راضی نہ ہوگا تو کیا کرے گا۔ تو خود قاضی بن۔ خوش اخلاق اور کم آزار ہو۔ اور دن رات خدا کی یاد میں مشغول رہو۔ ـــــ

پس از سی سال این معنی محقق شد بخاقانی | تیس سال کے بعد خاقانی کو یہ بات ٹھیک
کہ یکدم با خدا بودن باز ملک سلیمانی | طور پر معلوم ہوئی۔ کہ ایکدم خدا کی یاد
| سلیمان کے ملک سے بہتر ہے +

اے عزیز موت سے پہلے ہی مرجا۔ اور ذکر کے وسیلے سے خداوند تعالےٰ کے وصال کا دامن پکڑ۔ تاکہ تو نیک اور بد کے جال میں نہ پھنسا رہے +

قطعہ | ترجمہ
تا مونو اقبل انتمو تو انشوی | جب تک تو مرنے سے پہلے نہ مریگا۔

تا محوذاتِ پاک یاہُو نشوی
اور جب تک تو خداوند تعالےٰ کی ذات پاک میں نہ مٹ جائیگا +

از راہِ جفا عناں نتابی ہرگز
تب تک ظلم کی راہ سے باگ نہ موڑیگا

وز نیک و بدِ زمانہ یکسو نشوی
اور زمانے کے نیک و بد سے الگ نہ ہوگا +

اے عزیز جو بات تو اپنے لیئے پسند نہیں کرتا۔ وہ دوسرے کے حق میں بھی نہ کر۔ اگر کسی سے تعلق پیدا کرنے کے لئے تو مجبور رہو۔ تو اس قسم کا تعلق پیدا کر۔ کہ جب تو تعلق قطع کرے تو کسی قسم کی بے عزتی نہ ہو۔ اور نہ اس کے چھوڑنے میں تجھے تکلیف پہنچے۔ ؎

دلا بگیر تعلق برسمِ مرغابی
اے دل مرغابی کی طرح تعلق رکھ۔

بود در آب چو برخاست خشک تر برخاست
جب وہ پانی سے باہر نکلتی ہے تو بالکل خشک ہوتی ہے +

اے عزیز اگر تو ہوش کے کان لگا کر سنے۔ تو میں تجھے ایک نہایت عمدہ بات سناؤں۔ کہ ایک ہی بات بہت سی باتوں سے اچھی ہے۔ وہ یہ ہے کہ رُوح کا آرام اکیلا رہنے میں ہے۔ اور دل کی خوشی الگ رہنے میں۔ ؎

مجرد باش در معنے اگر آسودگی خواہی
اگر حقیقت میں تو آرام چاہتا ہے تو اکیلا

کہ خارے در بیاباں نیست دامنگیر عریاں را
رہ۔ کیونکہ کوئی کانٹا جنگل میں ننگے کے دامن کو نہیں پکڑتا +

اے عزیز خداوند تعالےٰ کے سوا کسی سے دل لگانا خوشی کی قید سے چھوٹنا اور غم کے جیلخانے میں پھنسنا ہے اس واسطے کہ خداوند تعالےٰ کے سوا جس سے تو محبت کرے گا۔ یا تو اسے چھوڑ دیگا یا وہ تجھے چھوڑ جائیگا۔ پس ان دونوں صورتوں میں سے کوئی بھی ہو۔ اس سے دل رنجیدہ ہونا ہے +

قطعہ | **ترجمہ**

ہر کہ جز حق دوستداری عاقبت
تو از دیا او ز تو گردد جدا

خداوند تعالیٰ کے سوا جس سے تو دوستی پیدا کرے گا۔ تو اس سے یا وہ تجھ سے جدا ہو جائیگا +

زانکہ پیش از وے از ین دار فنا
تو فنا گردی و یا او گردد فنا

اس واسطے کہ اس دنیا میں اس سے پہلے تو فنا ہو جائیگا یا وہ تجھ سے پہلے فوت ہو جائیگا +

اے عزیز اگر تو خوشی چاہتا ہے تو تکلیف اُٹھا۔ اور اگر مراد چاہتا ہے تو صبر کر اور اگر بلندی چاہتا ہے تو تواضع کر اور اپنی نسبت لاف نہ مار +

قطعہ | **ترجمہ**

عیب ست از بزرگ کشیدن خود را
واز خلق و زمانہ برگزیدن خود را

اپنے آپ کو بڑا جاننا عیب کی بات ہے اور خلقت اور زمانے سے اپنے آپ کو بہتر خیال کرنا بھی عیب ہے +

از مردمکِ دیدہ بیاید آموخت
دیدن ہمہ را و ندیدن خود را

آنکھ کی پتلی سے یہ بات سیکھنی چاہیئے۔ سب کو دیکھنا اور اپنے آپ کو نہ دیکھنا +

اے عزیز جو شخص اپنے آپ کو نہیں دیکھتا اور تواضع اختیار کرتا ہے وہ زمانے کے باغ سے مراد کا پھول حاصل کر لیتا ہے۔

تواضع نشۂ ہوش است ہر کہ بے مغز است کے داند
بلے گردن کجا خم میشود مینائے خالی را

تواضع ہوش کا نشہ ہے جو شخص بے مغز ہے اُس کو کیا معلوم ہے۔ ہاں خالی صراحی کی گردن کب جھکتی ہے +

اے عزیز اپنی قابلیت اور فضیلت پر مغرور نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ تو خود بینی

سے نقصان اُٹھائے گا۔ نفع نہیں حاصل کرے گا۔ سہ

تا علم و فضل بینی بے معرفت نشینی
یک نقطہ ات بگویم خود را مبیں کہ رستی

جب تک تو اپنے علم و فضل کا خیال رکھیگا خدا شناسی سے محروم رہیگا میں تجھے ایک بات کہتا ہوں کہ تو اپنے آپکو نہ دیکھ تاکہ تو خلاصی پائے

سہ ہر کہ بخود نظر کند آں نظر آفتے بود
بلکہ بتر ز اہل آں نظر آفتے بود

جو شخص اپنی طرف دیکھتا ہے یہ خوش طبعی نہیں ہوتی۔ بلکہ خدا رسیدہ کے نزد ایسی نظر مصیبت میں شامل ہے +

حکایت - خواجہ حسن بصری کا دامن ایک ہیجڑے کے دامن سے چھو گیا اس دامن کو فوراً کاٹ ڈالا ہیجڑے نے کہا۔ اے شیخ تو اپنی طرف نہ دیکھ ابھی تیرے اور میرے کام کا انجام معلوم نہیں۔ شاید خدا کے نزدیک کون مقبول ہو۔ سہ

چوں رد و قبول ہمہ در غیب است
زنہار کسے را مکنی عیب کہ عیب است

چونکہ سب کا رد ہونا یا قبول ہونا پوشیدہ ہے۔ خبردار کسی کی بُرائی نہ کر کیونکہ یہ عیب ہے

اے عزیز نیکی کر تا کہ تو بدلہ پائے۔ اور کسی کو ہاتھ اور زبان سے تکلیف نہ پہنچا تاکہ تو بھی تکلیف نہ اُٹھائے۔ حرص کا غلام نہ بن اور غفلت پر فریفتہ نہ ہو۔ مال کو عارضی سمجھ اور تندرستی کو غنیمت جان +

اے عزیز ہزار دوست ہوں تو بھی تھوڑے ہیں۔ اور دشمن ایک ہو تو بھی اسے بے شمار خیال کر۔ لوگوں سے روپیوں کی تھیلی نہ مانگ۔ بلکہ خود بخود اپنے لئے مال طلب نہ کر۔ سہ

سیر چشماں را بایں تو دولتاں نسبت مکن
فربہی چیزے دگر آماس چیزے دگر است

اُن آدمیوں کو جن کی نظر سیر ہے ان نئی دولت والوں سے نسبت نہ دے۔ کیونکہ موٹاپا اور چیز ہے اور سوجن اور شئے ہے +

اے عزیز خاندانوں کی عزت کا خیال رکھ اور دولتمندی پر فخر نہ کر اور گناہ سے دور رہو۔ اور مصیبتوں میں صبر کر۔ اور آدمیوں کی پیٹھ پیچھے وہی کہو جو تو سامنے کہہ سکے۔ اور نیازمندوں کو ملامت نہ کر۔ اور دردمندوں کو ناامید نہ لوٹا۔ اور کسی کو اپنے بھید سے واقف نہ کر۔ اور خدا کی خلقت کی حاجتوں کو پورا کرنے کو بڑا بھاری کام خیال کر۔ اور اپنی نیکی کا احسان نہ جتلا۔ اور لوگوں کو بدی سے یاد نہ کر۔ اور خلقت کو اپنا امیدوار بنا۔ اور کسی کے غم سے خوشی نہ کر۔ اور جوانمردی سے وفا طلب کر۔ آدمی کو تکلیف تین باتوں سے پہنچتی ہے۔ اول وہ وقت جو پیش آنے والی ہو۔ اور قسمت سے زیادہ حاصل کرنے سے اور دوسروں کی ملکیت کو اپنی خیال کرنے سے جبکہ تیری روزی دوسروں کی روزی سے جدا ہے۔ تو پھر یہ بیہودہ محنت کس واسطے کرتا ہے۔ مُہر کو کیسے سے نکال کر زبان پر رکھ اور مہر (محبت) دنیا سے اُٹھا کر ایمان پر رکھ۔ افسوس ہے ایسے شخصوں کی حالت پر کہ جنہوں نے ایمان کا چراغ گل کر دیا اور غفلت کی رات میں لے گئے۔ دن کو عیش وعشرت میں مست ہیں اور رات کو غرور کی نیند میں۔ وہ نہیں جانتے کہ خدا سے دور پڑے ہیں اور کل کو قبروں میں سوئیں گے +

رباعی	ترجمہ
عمرے بغم جہان دوں میگذرد	عمر کمینے جہان کے غم میں گذرتی ہے۔ اور
ہر لحظہ ز دیدہ اشک خوں میگذرد	ہر لحظہ آنکھوں سے خون کے آنسو جاری ہیں +
شب خفتہ و روز مست و ہر صبح خمار	رات کو سوتے ہیں دن کو مست ہیں او
اوقاتِ شریف بین کہ چوں میگذرد	صبح کے وقت خمار میں ہیں۔ دیکھو کہ
	اوقات شریف کس طرح گذرتا ہے +

اے عزیز لڑکپن میں تو پست ہے اور جوانی میں مست اور بڑھاپے میں سست پن خدا کو کب یاد کرے گا۔ ۵

قولی بسر زبانِ خود بر بستی
صد خانہ پُر از بتاں یکے نشکستی

تو اپنی زبان سے صرف قولی (کہ اے عورت) پکارتا ہے۔ بتوں کے بھرے ہوئے سَو گھروں میں سے ایک بت کو بھی تو نے نہیں توڑا ؛

امروز در جہاں نکردی کارے
فردات دہد خمار کامشب مستی

آج تو نے جہان میں کوئی کام نہیں کیا۔ آج رات تو مست ہے کل تیرا نشہ ٹوٹے گا ؛

اے عزیز مستی کا عالم کیا ہی عمدہ ہے۔ جہاں کہیں تو ہو تجھے کوئی نہیں پوچھیگا کہ تو کون ہے۔ اگر تو واپس آجائے تو دروازہ (توبہ کا) کھلا ہے۔ اگر نہ آئے تو خداوند تعالے کو چنداں ضرورت بھی نہیں۔ دنیا کو اگر دوست رکھتا ہے تو وہ تا کہ رہے۔ اور اگر تو اسے دشمن سمجھتا ہے تو کھا لے تا کہ نہ رہے۔ کل کا دن گذر گیا جس کے آنیکی اُمید نہیں۔ اور آنے والے کل پر بھروسہ نہیں۔ حال (اس وقت) کو غنیمت جان۔ کیونکہ یہ بھی دیر تک نہیں رہتا۔ اور اس شخص سے ڈرتا رہو جو خدا سے نہیں ڈرتا۔ اور جو کچھ کرتا ہے کسی کے صلاح مشورے سے نہیں کرتا۔ اگر تو ہوا پر اُڑے گا تو مکھی ہے۔ اور اگر تو پانی پر چلیگا تو تنکا ہے۔ تو دل کو قابو رکھ تا کہ تو کچھ ہو جائے۔ شاہِ مردان علیؓ مرتضٰے نے دنیا کا ملک نیزے کے زور لیا۔ اور آخرت کا ملک تین روٹیوں سے ؛

قطعہ

آں شنیدی کہ حیدرِ کرار
چند کافر بکشت و قلعہ کشاد
لیک تا او نداد سہ اقراص
پا برِ فتح عاقبت ننہاد

ترجمہ

یہ بات تو نے سُنی ہے کہ حیدرِ کرار نے۔
بہت سے کافروں کو مارا اور قلعہ فتح کیا ؛
لیکن جبتک انہوں نے تین روٹیاں نہ دیں۔
آخرت کی فتح پر پاؤں نہ رکھا ؛

اے عزیز اس راہ میں مرد بن - اور دل کو پُر درد رکھ - کوئی خام کام نہ کر - اور حرص اور لالچ کی گلی میں مقام نہ کر +

رباعی	ترجمہ
گر در رہِ شہوت و ہوا خواہی رفت	اگر تو شہوت اور حرص کی راہ چلیگا - تو
از من خبرت کہ بے نوا خواہی رفت	میں تجھے خبر دیتا ہوں کہ تو خالی جائیگا +
بنگر چہ کسی و از کجا آمدۂ	دیکھ تو کون ہے اور کہاں سے آیا ہے
میداں کہ چہ میکنی کجا خواہی رفت	اور معلوم کر کہ تو کیا کرتا ہے - اور کہاں جائے گا +

اے عزیز دنیا میں دل نہ لگا - کیونکہ تو خراب وخستہ حال ہوگا - دل خداوند تعالےٰ سے لگا - کہ تو خلاصی پائے گا - اگر تیرے پاؤں ہیں تو اس کی قید میں رکھ - اور اگر سر ہے تو بھی اس کی کمند میں بندھا ہوا رکھ - وہ (خدا) دریا ہے اور باقی تمام ندیاں ہیں - اگر تو موتی تلاش کرتا ہے تو دریا سے کر - ندی میں سے نہ کر - خواہ امیر ہے اور خواہ دربان دونوں پر واجب ہے - کہ خدا کی راہ میں عبادت کا بیج بوئیں - اور فرمانبرداری کی شراب پئیں - اور خداوند تعالےٰ کی عبادت میں کوشش کریں - خداوند تعالےٰ نے ہمیں پیدا کیا تاکہ ہم اُسے کارساز جانیں - اور وہ موت اس لئے بھیجتا ہے - تاکہ ہمیں معلوم ہو کہ وہ بے نیاز ہے - جس کو پیدا کیا عبادت کے لئے کیا +

اے عزیز عبادت کی کوشش کر تاکہ دنیا کی محنت ختم ہو - اور عبادت کا بیج اُگے اور وصال کی صبح نمودار ہو - اور ازلی نصیبے کا چاند نکلے - اور نیک بختی کا دروازہ کُھلے اور دیدار الٰہی کا آفتاب منہ دکھلائے +

اے عزیز کتوں کی دس عادتیں اپنے آپ میں پیدا کر - تاکہ معرفت کے آسمان

پر نور روشن چاند کی طرح چمکے۔ اوّل ہمیشہ بھوکا رہنا کہ یہ نیک لوگوں کی عادت ہے دوسرے مقررہ مکان نہ رکھنا یہ اہلِ توکّل کا طریقہ ہے۔ تیسرے رات کو نہ سونا یہ محبت والوں کی عادت ہے۔ چوتھے مرنے کے بعد ورثہ کا نہ چھوڑنا یہ آزادآدمیوں کی حالت ہے۔ پانچویں خواہ کتنا ہی ظلم دیکھیں اپنے مالک کو نہیں چھوڑتے۔ یہ مریدوں کی رسم ہے۔ چھٹے تھوڑی سی جگہ پر راضی ہونا یہ تواضع کرنے والوں کا طریقہ ہے۔ ساتویں جب کوئی دوسرا ان پر غالب آجائے۔ تو جگہ کو چھوڑ دیتے ہیں یہ عاجزوں کا طریقہ ہے۔ آٹھویں جب ہٹا دیں تو چلے جاتے ہیں۔ جب پھر بلائیں تو آجاتے ہیں اور پچھلا غصہ دل میں نہیں رکھتے۔ یہ اہلِ تسلیم کا طرز ہے نویں کھانا کھاتے وقت دور بیٹھتے ہیں اور انتظار میں رہتے ہیں۔ یہ مسکینوں کی عادت ہے۔ دسویں اگر ان کی طرف توجہ نہ کی جائے تو بھی خوش ہیں۔ یہ مجذوبوں کی حالت ہے۔ ضروری ہے کہ سالک ان دس خصلتوں سے خالی نہ ہو۔ نہیں تو معرفت کا پانی اس کی ندی میں جاری نہ ہوگا ؀

اے عزیز بدن کے علاقے میں شہوت نامی ایک فساد کرنے والا ہے کہ بہت سی جماعت مثلاً جوانی۔ غرور۔ تکبر اور غفلت وغیرہ کے ساتھ فساد برپا کرنے کی خاطر بھر اٹھاکر عبادت کے ادا کرنے میں سستی کرتا ہے۔ چاہیئے کہ توکّل کے گھوڑے پر سوار ہوکر اور دوستی کی زرہ بدن پر پہنکر اور توکّل کے لوہے کی ٹوپی سر پر رکھ کر اور رہبری کا نیزہ ہاتھ میں لیکر اور صدق کی تلوار کمر پر باندھ کر اور نامرادی کی ڈھال کندھے پر رکھ کر اور صبح کی دعا کا ترکش اپنے بدن پر لٹکا کر اور صبر کی کمان دل کے کندھے پر رکھ کر اور بندگی کا نقارہ بجا کر۔ اور عالیشان عہدے داروں اور رستم جیسے بہادروں۔ مثلاً عقل اور دل جمعی۔ دعا۔ بہادری۔ سخاوت سب کو ہمراہ لیکر اس پر حملہ کرے۔ اور اس پر فتح پاکر اس کے قلعہ کی بنیاد اکھیڑ دے۔ تاکہ تو باطن کے ملک

کی حکومت میں عزت حاصل کرے +

اے عزیز تو خداوند تعالےٰ سے دونوں جہاں کا آرام طلب کر۔ اور خداوند تعالےٰ کے حکموں کی عزت کر۔ اور اللہ تعالےٰ کی خلقت کے ساتھ مہربانی سے پیش آ۔ سے

عمر بہ خوشنودیئے دلہا گذار ۔ تو دلوں کو خوش کرنے میں عمر بسر کر
تا ز تو خوشنود شود کردگار ۔ تاکہ خداوند تعالےٰ تجھ سے خوش ہوجائے +

کم کھانے ۔ کم بولنے ۔ کم سونے اور آدمیوں کے ساتھ میل جول کم رکھنے کی عادت اختیار کر۔ اور ماں باپ ۔ استاد اور طریقت کے پیر کی خوشی حاصل کر۔ اور دانا آدمیوں کے ساتھ صلاح اور مشورہ کر۔ اور جب تک تو آدمیوں کو چپکا نہ دیکھے ۔ بات کرنے کے لئے منہ نہ کھول۔ اور عالموں اور نیک لوگوں کے سوا کسی سے مل کر نہ بیٹھ۔ اور مصیبت پر صبر کر۔ اور نعمتوں کا شکر بجالا۔ اور عبادت میں سستی نہ کر۔ آشنا اس شخص کو خیال کریں کو تونے معاملے میں پہچان لیا ہو۔ اور جھوٹ نہ بول تاکہ سچائی کا جھنڈا اکھڑا کر سکے ۔ اور بدلے سے غافل نہ ہو +

اے عزیز اگر تیرا دل گناہ کے مرض میں گرفتار رہو۔ تو اس کا علاج توبہ اور استغفار ہے +

حکایت ۔ ایک روز حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ بغداد کے بازار سے گذرے تھے ۔ ایک طبیب کو دوکان پر بیٹھے ہوئے دیکھ کر فرمایا۔ اے طبیب! گناہ کے دور کرنے کی دوا تیرے پاس ہے ؟ طبیب بھی خداشناس تھا۔ سر سوچنے کے لئے جھکا دیا۔ اور بہت دیر کے بعد سر اٹھا کر عرض کی ۔ ہاں

جناب میرے پاس ہے تو سہی لیکن تلخ بہت ہے۔ آپ سے کھایا نہیں جائے گا۔ آپ نے فرمایا۔ دِہ تا کہ میں کھالوں۔ آپ نے عرض کی۔ درویشی کی جڑ اور صبر کے پتّے۔ اور حلم کی ہڑ اور تحمل کا بہیڑہ۔ اور تواضع کا آنولہ۔ محبت کے ہادن میں ڈالکر توفیق کے ہاتھ سے کوٹ کر فکر کی دیگ میں ڈالو۔ اور شوق کا پانی اس میں ڈال کر محبت کی آگ پر رکھو۔ جب جوش آئے تو امید کے پیالے میں ڈال کر توبہ کی مصری ملا کر پی لو۔ تا کہ گناہ کا مرض دور ہو جاوے +

کیا اچھا کہا ہے جس نے یہ کہا ہے۔ ؎

جز بتوبہ نتواں رست ز امراض گناہ	توبہ کے سوا گناہوں کی بیماریوں سے
توبہ کن توبہ کہ از مرض رہائی یابی	خلاصی نہیں ہوتی۔ توبہ کر توبہ تا کہ تو مرض سے رہائی پائے +

اے عزیز درخت کو پانی۔ اور لڑکے کو دودھ۔ اور شریعت کو اُستاد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور طریقت کو پیر کی۔ اگر تو چاہتا ہے۔ کہ کسی مرتبے پر پہنچ جائے۔ تو اُستاد کا دامن پکڑ۔ اور پیر کی باتوں پر عمل کر۔ تا کہ گمراہی کے جنگل میں نہ جائے +

رباعی	ترجمہ
تا پیش روت نباشد اے سالکِ راہ	اے راہ رو جب تک تیرا پیشوا نہیں
جائے نرسی عزیز من خواہ مخواہ	ہے۔ تُو تو خواہ مخواہ کسی مقام پر نہیں پہنچے گا +
من با تو ز روئے مہربانی گفتم	میں نے یہ بات مہربانی سے تجھے کہی
برگیر دُرو بدُرج دل دار نگاہ	ہے۔ موتی کو لے کر دل کی ڈبیا میں محفوظ رکھ +

اے عزیز عبداللہ ایک پوشیدہ خزانہ تھا۔ جس کی کنجی حیرانی کے ہاتھ تھی۔ اتفاقاً زندگی کے چشمے پر پہنچا۔ تو اس قدر پی گیا نہ عبداللہ ہی رہا۔ نہ حیرانی +

رباعی	ترجمہ
مجنوں زتمنائے رخ جانانش میگشت بکوہ و دشت سرگردانش	مجنوں اپنے معشوق کے دیدار کی خاطر پہاڑوں اور جنگلوں میں مارا مارا پھرتا رہا +
چیزے نگذشت بر زبانش الا لیلےٰ میگفت تا برآمد جانش	اس کی زبان سے کچھ نہ نکلا مگر لیلےٰ لیلےٰ پکارتا تھا۔ یہاں تک کہ اُس کی جان نکل گئی +

اُردو ترجمہ رسالہ نقشبندیہ

اس رسالہ میں نقشبندیہ طریقے کے ذکر اور لطائف قلبی مراقبہ وغیرہ کا بیان ہے اور اس کے ساتھ طریق مراقبہ بھی بتایا گیا ہے اور دل کا نقشہ دکھلا کر ہر ایک لطیفہ و مقام دکھلایا گیا ہے۔ قیمت چار آنے ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۴ر

اُردو ترجمہ مجمع الاسرار

جناب حضرت پیر بہادر شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس میں طریقہ قادریہ کے اذکار اور اوراد کو نہایت تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے کتاب قابل دید ہے + قیمت ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۱ر

اُردو ترجمہ ہدیۃ القلوب و تحفۃ الارواح

یہ کتاب بھی تصوف میں ایک بیش بہا جوہر ہے خدا سے رابطہ و اتحاد کرنے والوں کو اس کتاب کا مطالعہ نہایت ضروری ہے کوئی مسئلہ ایسا نہیں جس کا ذکر اس میں نہ آیا ہو۔ کتاب قابل دید ہے + قیمت ایک روپیہ ۔۔ ۔۔ ۔۔ عہ ر ۱۲ر

اُردو ترجمہ چہل حدیث

کتاب چہل حدیث مطبوعہ مصر کا اُردو ترجمہ ہے مؤلف علیہ الرحمۃ نے ہر ایک حدیث کا نہایت حسن وصفا کے ساتھ ذکر کیا ہے اور اس کے ساتھ بزرگان عظام اجابت کیا رجناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر اس خوبی سے کیا ہے کہ پڑھکر رقت طاری ہو جاتی ہے اگر ہمارا یہ کہنا غلط نکلے تو ہم حلف پر اپنی لینے کو آمادہ ہیں دل دردمندوں کیلئے تو گویا اکسیر ہے + قیمت عہ ر

اردو ترجمہ چہل مکتوب

یعنی جناب خواجہ عثمان جالندھری رحمۃ اللہ علیہ کے چالیس مکتوبات کا اردو ترجمہ خواجہ رحمۃ اللہ علیہ نے مسائل توحید معرفت کو جس سادگی سے ان مکتوبات میں ادا کیا ہے واقعی انہیں کا حصہ ہے طالبان حق کو چاہئے کہ اسے ضرور پڑھیں بلکہ اس کو حرز جان بنائیں اور اس سے عمدہ عمدہ سبق حاصل کریں۔ نہایت سلیس بامحاورہ اردو ترجمہ + قیمت ایک روپیہ ۔ ۔ عہ ر

مثنوی تحفۃ العاشقین معہ تحفۃ العارفین

دونوں کتابیں سالک حق پرست مست بادۂ الست مقبول بارگاہ احد حضرت شاہ عبد الصمد قدس سرہ نقشبندی مجددی کی تصنیف لطیف میں سے ہے اردو زبان میں سراپا برکت اور رحمت ہیں چنانچہ مشہور ہے کہ حضرت مصنف کو ان کتب کی تصنیف کیلئے خواب میں جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد ہوا تھا۔ اور یہی وجہ ان کے مقبول عام اور فائدہ مند ہونیکی ہے یہ دونوں کتابیں نہایت خوشخط اعلیٰ درجہ کے کاغذ پر بہت صحت سے چھاپی گئی ہے + قیمت بارہ آنے ۔۔ ۔۔ ۔۔ عہ ر

دریائے حقیقت

یعنی پنجابی دوہڑے ہاشم شاہ یہ کتاب آشنایان طریقت و اقفان ہمو حقیقت شناوران دریائے توحید عاشقان الٰہی کیلئے دردہ بحر جواہرات کی کنجی ہے ۳ر

تحفہ قادریہ بزبان اردو

اس بابرکت کتاب میں حضرت شاہ ابو المعالی رحمۃ اللہ علیہ ہوئے جو عاشق جناب سید عبد القادر جیلانی کے ہیں جناب غوث پاک کے مناقب اور کرامات کو نہایت معتبر روایات سے عجیب دلکش اور پراثر طریق سے قلمبند فرمایا ہے اور تحریر عبارت میں جناب علیہ الرحمۃ نے اپنے سچے عشق اور بیتابی کا نہایت درد الفاظ میں ثبوت دیا ہے جس کے مطالعہ سے انسان پر فوری اثر نمودار ہوتا ہے اس کتاب کو طالبان مولا کی خاطر نہایت عام فہم اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے اور بہت سعی کوشش سے چھاپا گیا ہے + قیمت آٹھ آنے ۔۔ ۔۔ ۸ر